www.kitaboSunnat.com

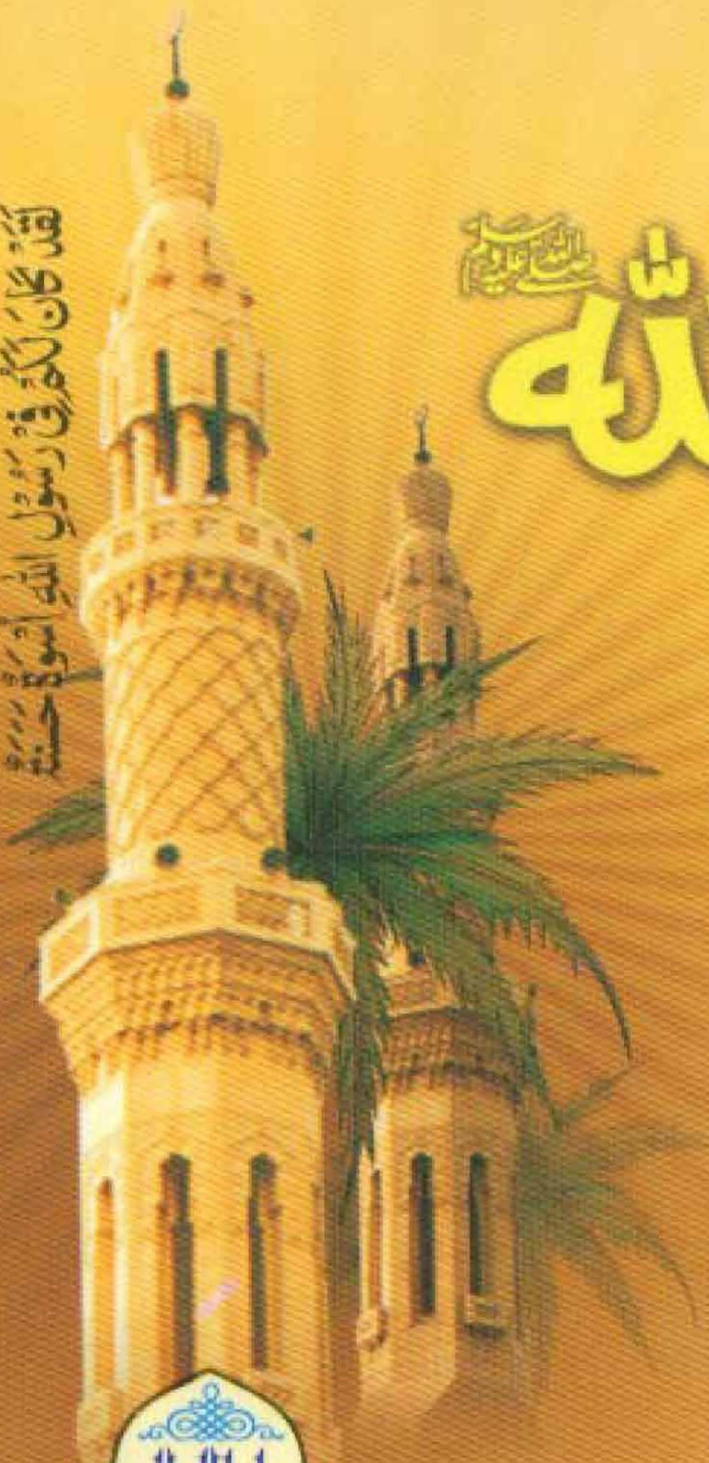

ایک دن رسول اللہ ﷺ کے گھر میں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

عبدُالملک القاسم

دار الابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

تنبیہ

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ
DARALIBLAGH

کتاب و سنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

نام کتاب

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں

تالیف .... عبدالملک القاسم

ناشر .... محمد طاہر نقاش

قیمت ....

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

٭ لاہور: دارالاندلس ۔ مرکز القادسیہ 7230549۔ دارالسلام شوروم 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔
اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ رحمانیہ 7224228۔ مکتبہ دارالہدیٰ 7639557۔ الکریمیہ بیسٹ لائبریری 6385526۔
٭ راولپنڈی: تجمعات طیبہ کشمیری بازار 5536168۔ ٭ اسلام آباد: المسعود اسلامک سنٹر 2261356۔ ٭ فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ دان امین پور بازار۔
631204۔ ٭ کراچی: مکتبہ نور حرم 4965724۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7787137۔ مکتبہ دارالقرآن 021-2211998۔ مکی کتب خانہ اردو بازار۔
٭ پشاور: معراج کتب خانہ 214720۔ ٭ حیدرآباد: مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مقدمہ ۶
زیارت ۱۱
سفر ۱۷
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف ۲۲
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز گفتار ۲۵
گھر کے اندر ۲۸
قریبی رشتے دار ۳۲
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے اندر ۳۹
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طور طریقہ ۴۳
سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں ۵۰
ازدواجی زندگی ۵۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعددِ زوجات ۶۴

ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظرافت ۷۰

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند مبارک ۷۵

نمازِ تہجد ۸۰

نمازِ فجر کے بعد ۸۳

چاشت کی نماز ۸۴

گھر اور نفلی نمازیں ۸۶

رہبر کامل صلی اللہ علیہ وسلم کا رونا ۸۲

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاکساری ۹۰

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ۹۶

مہمان اور تحفہ ۱۰۰

بچوں سے شفقت ۱۰۹

بردباری، نرمی اور صبر ۱۱۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ کا کھانا ۱۲۹

دوسروں کی آبروریزی پر دفاع ۱۳۸

ذکر الٰہی کی کثرت ۱۴۱

پڑوسی ۱۴۴

بہترین اجتماعی زندگی ۱۴۶

حقوق کی ادائیگی ۱۴۷

صبر وشجاعت ۱۴۹

دائے نبوی ﷺ ۱۵۷

خاتمہ ۱۶۳

الوداع ۱۶۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے نبی کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا، اور درود وسلام نازل ہو رسولوں کے سردار اور رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اللہ تعالی کی حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے بعد:

اکثر لوگ اس زمانے میں غلو کے شکار ہیں، کچھ تو ایسے ہیں کہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس قدر غلو کیا کہ - اللہ کی پناہ - شرک کے درجے تک پہونچ گئے، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارنا اور آپ ؐ سے مدد طلب کرنا، اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو آپ ؐ کی سنت اور طریقۂ کار سے بالکل ہی غافل ہیں تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو زندگی کا مشعلِ راہ بنایا اور نہ ہی اسے رہنما سمجھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ کی سیرت طیبہ اور لمحات زندگی کو آسان شکل میں لوگوں کو پیش کرنے کے لئے چند اوراق پر مشتمل یہ کتابچہ ہے جو آپؐ کی مکمل سیرتِ طیبہ کو سمیٹ تو نہیں سکتا مگر یہ چند جھلکیاں ہیں جو آپؐ کے اوصاف کریمہ سے ماخوذ ہیں۔

(۱) فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَر
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمُ

(۲) أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمُ
مِنْ نُورٍ يَلُوحُ وَيَشْهَدُ

(۳) وَضَمَّ الإِلَهُ اسْمَ النَّبِي إِلَى اسْمِهِ
إِذَا قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

(۴) وَشَقَّ لَهُ مِنْ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهَذَا أَحْمَدُ

(۱) آپؐ کی بابت علم کی انتہا یہ ہے کہ آپؐ بشر ہیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ؐ تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں۔

(۲) وہ ؐ گورے ہیں ان ؐ پر اللہ عزوجل کی جانب سے نبوت کی مہر ثبت کی ہوئی ہے جو چمکتی ہے اور (آپ ؐ رسالت کی) گواہی دیتی ہے۔

(۳) اور اللہ تعالیٰ نے آپ ؐ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا لیا جیسا کہ مؤذن پانچوں وقت کے اذان میں کہتا ہے:

أَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللهِ۔

(۴) اور اللہ تعالیٰ نے آپ ؐ کے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا تاکہ آپ ؐ کا مرتبہ بلند کرے پس عرش والا محمود ہے اور یہ احمد ہیں)۔

اگرچہ اس دنیا میں ہم پیارے نبی ﷺ کے دیدار سے محروم رہے اور روز وشب نے ہمارے اور آپ ؐ کے درمیان دوریاں پیدا کر دی ہیں، پھر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ان لوگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زُمرے میں کر دے جن کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ہماری آرزو ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں! صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: تم تو ہمارے اصحاب ہو، ہمارے بھائی تو وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے، صحابہؓ نے کہا: یارسول اللہؐ آپ کے امتی جو ابھی تک اس دنیا میں آئے ہی نہیں آپ انہیں کیوں کر پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: بھلا تم دیکھو اگر کسی شخص کے سفید پیشانی، اور سفید ہاتھ پاؤں والے گھوڑے، سیاہ مشکی گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑے نہیں پہچانے گا؟! صحابہ نے کہا بیشک وہ تو پہچان لے گا، آپؐ نے فرمایا: تو میری امت کے لوگ قیامت کے دن آئیں گے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حال میں کہ بسبب وضو اُن کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں چمکتے ہوں گے، اور میں حوض کوثر پر اُن میں سب سے پہلے پہونچا رہوں گا......) [صحیح مسلم شریف]۔

ہم اللہ عزوجل سے دعا گو ہیں کہ ہمیں اُن لوگوں کے زُمرے میں کردے جو آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کی طلب میں لگے رہتے ہیں، نیز آپؐ کے سنت کی اتباع کرتے اور آپؐ کے طور طریقے کو اپناتے ہیں، اور ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العالمین ہمیں ہمیشہ ہمیش والی جنت میں آپؐ کی رفاقت عطا کرے، اور آپ ﷺ کی کدوکاوش کا بھرپور بدلہ عنایت کرے۔

اور درود وسلام نازل ہو ہمارے نبی محمد ﷺ پر اور آپ کے تمام آل واصحاب پر۔

عبد الملک القاسم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیارت

ہمیں چاہئے کہ ہم گزرے ہوئے زمانے کی طرف لوٹیں اور گزشتہ صفحات کی ورق گردانی کریں، ہم اُسے پڑھیں اور غور فکر کریں، حروف اور الفاظ کے واسطے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کی زیارت کریں، آپکے گھر میں داخل ہوں اور اُس کی حالات سے واقف، اور اُس کے حادثات سے آشنا ہوں، اور آپ کی باتوں کو سنیں، بیتِ نبوی میں ہم صرف اور صرف ایک دن قیام کر کے عبرت حاصل کریں اور آپ کے قول وفعل سے اپنے دل کو منور کریں۔

دورِ حاضر میں لوگوں کے علم آشکارا ہوئے اور کتب بینی کی کثرت ہوئی جس کے نتیجے میں لوگ کتب، رسائل، فلم اور اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیگر وسائل کے ذریعہ شرق وغرب کی زیارت کرنے لگے، ہم رسول اللہ ﷺ کے گھر کی شرعی زیارت کے ان سے زیادہ حقدار ہیں، ہمیں چاہئے کہ ہم آپؐ کے گھر کے ماحول کو غور سے دیکھیں اور جس چیز کی بھی معرفت حاصل ہو اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

وقت کی تنگی کے باعث ہم فقط بیت نبوی ﷺ کے اہم گوشوں کا ملاحظہ کریں گے، اور ہم اپنے آپ کو اس کے سانچے میں ڈھالیں گے، نیز اپنے گھروں میں اسے عملی جامہ پہنائیں گے۔

برادران اسلام: ہم بیتے ہوئے لمحات اور گزرے ہوئے زمانے کی سیر فقط انہیں سننے اور دیکھنے کے لئے نہیں کر رہے ہیں، بلکہ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کو پڑھکر، اس پر عمل کر کے،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ کے طور طریقے پر چل کر، آپ کی محبت کو واجب سمجھ کر ہم اللہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ عزوجل کی رضا وخوشنودی حاصل کریں گے، اور آپؐ سے محبت کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ ہم ہر اس چیز میں آپؐ کی اطاعت کریں، جس کا آپؐ نے ہمیں حکم دیا ہے، اور اپنے آپ کو ہر اس چیز سے بچائیں جس سے آپؐ نے ہمیں منع فرمایا ہے، نیز ہم ہر اس خبر کی تصدیق کریں جسے آپؐ نے ہم تک پہونچایا ہے۔

اللہ عزوجل نے آپؐ کی اطاعت اور آپؐ کی حکم بجا آوری، نیز آپ کو پیشوا اور نمونہ ہونے کے بارے میں فرمایا:

﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ [آل عمران: ۳۱].

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کہہ دیجئے! اگر تم اللہ تعالی سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالی تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا، اور اللہ تعالی بخشنے والا بڑا مہربان ہے)۔

نیز اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللهَ وَالْيَوْمَ الآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيراً﴾ [الأحزاب: ٢١].

(یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ ـ موجود ـ ہے، ہر اس شخص کیلیے جو اللہ تعالی کی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالی کی یاد کرتا ہے)۔

اللہ تعالی نے نبی مکرم ﷺ کی اطاعت اور تابعداری کا ذکر قرآن شریف کے اندر تقریباً چالیس مرتبہ دہرایا ہے، اور بندوں کی سعادت اور آخرت کی نجات اتباع رسول ؐ ہی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمر ہے چنانچہ اللہ تعالے کا ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ☆ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراً خَالِداً فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ﴾ [النساء: ۱۳، ۱۴].

(اور جو اللہ تعالی اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالی جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے ☆ اور جو شخص اللہ تعالی کی اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے آگے نکلے اسے وہ جہنم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور ایسوں ہی کے لئے رسوا کن عذاب ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رسول ﷺ نے اپنی محبت کو ایمان کی چاشنی کے حصول کا سبب بتایا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(جس شخص کے اندر تین باتیں ہوں گی اسے ایمان کی چاشنی مل گئی: یہ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کے نزدیک دوسرے تمام لوگوں سے محبوب ہوں......) [متفق علیہ]۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا: (اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تم میں کا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ بیٹے سے بھی زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں) [متفق علیہ]۔

ہمیں چاہئے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کو سیکھیں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر

رسول اللہ ﷺ کے گھر کا سفر، آپؐ کی حیات طیبہ کے سنہرے لمحات اور آپؐ کے بہترین طریقہ کار میں اگر ہم ثواب کی امید رکھیں تو یہ بہت ہی دل چسب بات ہے، یہ نصیحت، عبرت، سیرت، نمونہ، اتباع اور اقتداء ہے، اور ہمارا یہ سفر کتابوں اور صحابہ کرامؓ سے مروی واقعات کے ذریعہ ہوگا ورنہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور جگہ کے لئے رخت سفر باندھنا جائز نہیں ہے خواہ وہ سفر کسی قبر کیلئے ہو یا اللہ کے رسول ﷺ کے گھر کا یا اور کہیں کا ہو، نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

"لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدُ الأَقْصَى" [متفق عليه].

(تین مسجدوں: مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصی کے علاوہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جگہ کا سفر نہ کیا جائے)۔

ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم اللہ کے رسول ﷺ کا حکم بجا لائیں اور ثواب کی امید کرتے ہوئے ان تینوں مسجدوں کے علاوہ اور کہیں کے لئے رخت سفر نہ باندھیں اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

﴿وَمَآ آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر: ۷].

(اور تمہیں جو کچھ رسول دیں لے لو، اور جس سے روکیں رک جاؤ)۔

اور ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کے رسول ﷺ کے صرف اسی طریقے کی جستجو اور تلاش میں ہوں جس میں ہمارے لئے نمونہ اور مثال ہو، ابن وضاح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے فتنہ کے ڈر سے اس پیڑ کو کاٹنے کا حکم دے دیا جس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچے آپ ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی گئی تھی اور وہ کاٹ دیا گیا کیونکہ لوگ وہاں جا جا کے نمازیں پڑھنا شروع کر دیے تھے [صحیح بخاری ومسلم]۔

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ غار حراء کے بارے میں فرماتے ہیں: کہ اللہ کے نبی ﷺ اس غار میں نبوت سے پہلے یکسو ہو کر اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے، اور اسی غار میں آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی، لیکن نزول وحی کے بعد نہ تو آپؐ اور نہ آپؐ کے صحابہ اس غار پر کبھی چڑھے اور نہ ہی اس کے قریب گئے، حالانکہ نبی کریم ﷺ اور آپ پر ایمان لانے والے نبوت کے بعد دس سال سے بھی زیادہ مکہ میں رہے، نہ کبھی آپؐ نے غار حراء کی زیارت کی، اور نہ ہی اس پر چڑھے، اور ہجرت کے بعد آپ ﷺ مکہ کئی بار تشریف لائے مثلاً حدیبیہ کا عمرہ، فتح مکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس میں آپ نے تقریباً مکہ میں بیس دن قیام کیا، اور جعرانہ کا عمرہ، لیکن آپؐ غار حراء کے پاس نہ تو آئے اور نہ ہی اس کی زیارت کی [مجموع الفتاوی: ۲۷/۲۵۱]۔

اب ہم مدینہ منورہ کا نظارہ کررہے ہیں اور مدینہ کی سب سے بڑی نشانی ہمارے سامنے احد پہاڑ ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

" هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ" [متفق عليه].

(یہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے الفت رکھتا ہے اور جس سے ہم محبت کرتے ہیں)۔

قبل ازیں ہم رسول ﷺ کے گھر میں داخل ہوں، اس کی بنیاد اور شکل کو دیکھیں، ہمیں آپؐ کے چھوٹے گھر اور معمولی بستر پر متعجب نہیں ہونا چاہئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ دنیا کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں سب سے بڑے زاہد اور اسے کمتر سمجھنے والے تھے
آپؐ دنیا کی زیب وزینت کو دیکھتے، اور نہ ہی اس کی دولت کو،
بلکہ آپؐ کے آنکھوں کی ٹھنڈک تو نماز میں تھی [سنن نسائی]۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے بارے میں فرمایا:

"مَا لِي وَلِلدُّنيَا، مَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ سَارَ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ فَاسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا" [رواه الترمذي].

(ہمیں دنیا سے کیا لینا دینا، ہماری اور دنیا کی مثال تو اس مسافر کی سی ہے جس نے گرمی کے دنوں میں سفر کیا، اور کسی سایہ دار درخت کے نیچے ایک گھنٹہ آرام کیا، پھر چھوڑ کر چلا گیا)۔

اب ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آ گئے ہیں اور ہم مدینہ کی گلیوں میں چل رہے ہیں...... یہ کھجور کے تنے، مٹی اور بعض پتھروں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بنے ہوئے ازواج مطہرات کے حجرے ہیں جن کی چھتیں کھجور کی ہیں۔

اور حسنؒ کہتے تھے کہ میں عثمان بن عفانؓ کے دور خلافت میں ازواج مطہرات کے گھروں میں داخل ہوتا تھا اور ان کی چھتوں کو۔ نیچی ہونے کی وجہ سے۔ ہاتھوں سے چھو لیتا تھا۔

یہ خاکساری کا مظاہرہ کرنیوالا گھر چھوٹے چھوٹے کمروں پر تو ضرور مشتمل تھا لیکن ایمان، فرمانبرداری اور وحی و رسالت سے معمور اور آباد تھا۔

رسول اکرم ﷺ کے اوصاف

اب ہم بیت نبویؐ سے قریب ہو کر دروازے پر دستک دے رہے ہیں تاکہ ان پاک ہستیوں کے ساتھ جنہیں نبی اکرم ﷺ کے دیدار کا شرف حاصل ہے تصور کی دنیا کا سیر کر سکیں، اور انؓ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ کو سن کر یہ محسوس کریں کہ جیسے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لذتِ دیدار سے لطف اندوز ہو رہے ہوں۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "كَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهاً، وَأَحْسَنَهُمْ خُلُقاً، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ، وَلاَ بِالْقَصِيرِ" [رواه البخاري].

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم چہرہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ خوبصورت اور اخلاق میں سب سے اچھے تھے، نہ تو آپ اتنے لمبے تھے کہ ظاہر ہو اور نہ ہی پست قد کے تھے)۔

نیز فرماتے ہیں: (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد اور چوڑے مونڈھوں والے تھے، آپ ؐ کے بال کانوں کی لو تک لٹکتے تھے، ایک بار میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ جوڑوں میں دیکھا، میں نے آپ ؐ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز کبھی دیکھی ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں)[صحیح بخاری شریف]۔

ابو اسحاق سبیعی سے مروی ہے (کہ ایک مرتبہ براء بن عازبؓ سے ایک آدمی نے سوال کیا: کیا اللہ کے رسول ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا؟ آپؓ نے جواب دیا: نہیں، بلکہ چاند کی طرح تھا) [صحیح بخاری شریف]۔

اور حضرت انسؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں: (میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں سے زیادہ نرم کوئی چیز چھوا ہی نہیں خواہ وہ دیباج ہو یا ریشم، یا اور کوئی چیز ہو، اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے جسم کی خوشبو سے بڑھکر کوئی خوشبو کبھی نہیں سونگھا) [صحیح بخاری اور مسلم]۔

اور آپ ﷺ کی صفات مطہرہ میں سے تھا حیا، یہاں تک کہ آپؐ کے بارے میں حضرتِ ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں: (نبی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم والے تھے، پس جب آپ کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو ہمیں آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا تھا) [صحیح بخاری شریف]۔

یہ مختصر باتیں آپ ﷺ کی ہیئت اور طبعی خصلتوں سے متعلق تھیں، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، اللہ تعالی نے آپ کو فطری اور طبعی طور پر مکمل بنایا تھا۔

رسول اکرم ﷺ کا طرز گفتار

ہم نے رسول اللہ ﷺ کا تصور میں دیدار تو کرلیا، اور آپ کے بعض صفات کے بارے میں بھی سنا، اب ہمیں آپ ﷺ کی پیاری باتیں، اور آپ ﷺ کا اندازِ گفتگو دیکھنا چاہیئے کہ آپ ﷺ کس کیفیت اور انداز سے لوگوں سے مخاطب ہوا کرتے تھے۔

حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: (اللہ کے رسول ﷺ تمہاری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح پے در پے نہیں بلکہ آپ واضح کلام فرماتے تھے اور ایک ایک بات کو ٹھہر ٹھہر کر کہتے کہ آپ کی باتوں کو آپ کے پاس بیٹھنے والا ہر کوئی محفوظ کر لیتا تھا) [سنن ابوداود]۔

آپؐ آسان اور نرم انداز میں بات کرتے تھے، آپؐ کو یہ بات بے حد عزیز تھی کہ آپؐ کی بات سمجھی جائے، اور آپؐ اس بات کے حریص تھے کہ لوگوں کے درمیان ڈفرنس، ان کی سمجھ بوجھ، اور کیچ کرنے کی صلاحیت کی رعایات کریں، اور اس کے لئے ضروری تھا کہ آپؐ بردبار صبر کرنے والے ہوں۔

حضرتِ عائشہؓ سے مروی ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات چیت ایک ایک لفظ جدا جدا ہوتی تھی جسے ہر سننے ولا سمجھتا تھا) [سنن ابوداود]۔

آپ غور کیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدرِ مبارک کتنا کشادہ اور وسیع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا کہ آپؐ اپنی باتوں کو دہراتے تھے تاکہ سمجھنے والا آسانی سے سمجھ سکے۔

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ (رسول ﷺ ہر بات کو تین بار دہراتے تھے تاکہ اسے سمجھ لیا جائے) [صحیح بخاری شریف]۔

اور آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتے اور سہمے ہوئے لوگوں کے دلوں سے خوف کا ازالہ کرتے تھے کیونکہ بعض لوگوں پر آپ کو دیکھ کر ہیبت طاری ہو جاتی تھی۔

عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا جب آپ اس سے مخاطب ہوئے تو وہ کانپنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اپنے آپ پر قابو رکھو کیونکہ میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں، میں تو سوکھا گوشت کھانے والی ایک عورت کا بیٹا ہوں)

[سنن ابن ماجہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر کے اندر

ہمیں اجازت مل گئی اور اب ہم اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں تا کہ اِدھر اُدھر نظر دوڑائیں اور صحابہ کرامؓ اس گھر کے فرش اور ساز سامان کی کیفیت ہم سے بیان کریں۔

اور ہمیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ہم ان حجروں پر نظر صرف اس لئے ڈال رہے ہیں کہ جو کچھ ان میں ہے ہم اسے اپنا نمونہ اور آئیڈیل بنائیں، یہ ایسا گھر ہے جس کی بنیاد تواضع اور خاکساری پر رکھی گئی ہے، اور اس کا راس المال ایمان ہے کیا تم دیکھتے نہیں اس کی دیواروں پر ذی روح کی تصویروں کے نام ونشان تک نہیں پائے جاتے، جبکہ صورتِ حال یہ ہے کہ آج کل اکثر لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیواروں کو تصویروں سے سجائے رکھتے ہیں!! آپؐ نے فرمایا:
(فرشتے ایسے گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتّا یا
تصویریں ہوں) [متفق علیہ]۔

پھر تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے روزمرہ استعمال آنی والی بعض چیزوں
پر نظر ڈالو، حضرتِ ثابتؓ روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالکؓ
نے ایک لکڑی کا بھدّا سا لوہے کی تاروں سے بندھا پیالہ نکالا
اور کہا: (ثابت، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ ہے) [متفق علیہ]۔

اس پیالے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی، نبیذ (۱)، شہد، اور دودھ نوش
فرمایا کرتے تھے [سنن ترمذی]۔

---

(۱) ابن حجر اپنی کتاب فتح الباری میں رقم طراز ہیں کہ نبیذ سے مراد یہ
ہے کہ چند کھجور پانی میں بھگو دیا جائے، وہ لوگ پانی کو میٹھا بنانے کے لئے
ایسا کرتے تھے]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ (رسول اللہ ﷺ پانی پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیتے تھے) [متفق علیہ]۔

(یعنی آپ ؐ برتن سے منہ ہٹا کر تین مرتبہ سانس لیتے تھے)۔

اور آپ ﷺ نے (-پانی کے- برتن میں سانس لینے، یا اس میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے) [سنن ترمذی]۔

رہی گئی بات اس زِرہ کی جسے رسول اللہ ﷺ جہاد اور جنگی محاذ پر پہنا کرتے تھے تو وہ اِس وقت گھر میں نہیں ہے، کیونکہ اسے آپ ؐ نے ایک یہودی کے پاس تیس صاع جَو کے عوض گروی رکھا تھا جسے آپ ؐ نے بطور قرض لیا تھا، جیسا کہ حضرتِ عائشہ ؓ نے فرمایا ہے [متفق علیہ]۔

اور اللہ کے رسول ﷺ اپنے اہل کے پاس اچانک تشریف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں لاتے تھے، بلکہ آپؐ اُن پر داخل ہوتے وقت انھیں خبر دیتے تھے، نیز آپؐ ان سے سلام کرتے تھے [زاد المعاد ۲/۳۸۱]۔

برادران اسلام: آپ دور اندیش نگاہ اور محفوظ کرنے والے دل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر غور فرمایئے: (اسے مبارک ہو جسے اسلام کی ہدایت ملی، اور اس کی روزی اس کے لئے کافی ہو نیز وہ قانع ہو) [سنن ترمذی]۔

اور حکمت سے بھرپور ایک دوسری حدیث کو سماعت فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جس نے امن کی حالت میں اپنے اہل وعیال میں صبح کیا، اس کا جسم صحیح سالم ہو، اور اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو تو گویا کہ اسے دنیا کی ساری نعمتیں مل گئیں) [سنن ترمذی]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریبی رشتے دار

اس امت کے نبی ﷺ صلہ رحمی کے بارے اس قدر وفادار تھے کہ جسے بیان کرنا ناممکن ہے، آپ ﷺ اس معاملہ میں تمام لوگوں سے اکمل اور پورے تھے یہاں تک کہ کفار قریش نے بھی آپ ؐ کی تعریف اور مدح کی، اور آپ ؐ کو صادق اور امین جیسے صفات سے پکارا، نیز حضرتِ خدیجہ ؓ نے آپ ؐ کے صفات یوں بیان کئے ہیں کہ آپ ؐ صلہ رحمی اور سچی باتیں کرتے ہیں۔

یہ ہیں نبی اکرم ﷺ جو اہم حقوق میں سے ایک حق، اور اعلی پیمانے کے واجبات میں سے ایک واجب انجام دیتے ہیں، اپنے اس ماں کی زیارت کے لئے جاتے ہیں جو آپ ﷺ کو سات سال کی عمر میں چھوڑ کر اس دنیائے فانی سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوچ کر گئی تھیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روئے اور اپنے اردگرد والے سب لوگوں کو بھی رلا دیا، تو آپ نے کہا: میں نے اپنے رب سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی، تو مجھے اجازت نہ ملی، پھر میں نے ان کے قبر کی زیارت کی اجازت چاہی، تو مجھے اجازت مل گئی، تو تم قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ تمہیں موت یاد کراتی ہے) [صحیح مسلم شریف]۔

غور کیجئے رشتے داروں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پر، ان کی تبلیغ وہدایت اور جہنم سے بچانے کی کوشش پر، اور اللہ کے راستے میں درپیش مشقت اور مشکلات کے ضبط و تحمل پر۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الأَقْرَبِيْنَ﴾ ڈراتو اپنے کنبہ والوں کو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے لوگوں کو بلا بھیجا وہ سب اکٹھے ہوئے آپ نے عام وخاص سب کو ڈرایا اور فرمایا اے کعب بن لوی کے بیٹو اپنے آپ کو جہنم سے چھڑاؤ، اے مرہ بن کعب کے بیٹو اپنے آپ کو جہنم سے چھڑاؤ، اے عبد شمس کے بیٹو اپنے آپ کو جہنم سے چھڑاؤ، اے ہاشم کے بیٹو اپنے آپ کو جہنم سے چھڑاؤ، اے عبدالمطلب کے بیٹو چھڑاؤ اپنے آپ کو جہنم سے، اے فاطمہ چھڑا اپنے تئیں جہنم سے اس لئے کہ میں خدا کے سامنے کچھ اختیار نہیں رکھتا، البتہ جو تم مجھ سے رشتہ رکھتے ہو اس کو میں جوڑتا رہوں گا۔یعنی دنیا میں تمہارے ساتھ احسان کرتا رہوں گا۔) [صحیح مسلم شریف]۔

اور یہ ہیں وہ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جنھوں نے اپنے چچا ابو طالب کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کی دعوت دینے میں نہ تو ملل محسوس کیا اور نہ ہی تھک ہار کر بیٹھ گئے بلکہ بار بار دعوت دیتے رہے یہاں تک کہ دعوت کا مشن لیکر ان کے پاس اس وقت بھی گئے جب وہ آخری سانس لے رہے تھے۔

تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب ابو طالب مرنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس وقت ان کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے میرے چچا تم ایک کلمہ لا اِلٰہ اِلا اللہ کہہ لو مجھے۔ قیامت کے دن۔ اللہ عزوجل کے پاس ایک دلیل مل جائے گی، ابوجہل اور عبداللہ ابی امیہ نے کہا: ابو طالب کیا تم عبدالمطلب کے دین کو چھوڑ دو گے؟ پس وہ دونوں برابر اپنی بات دہراتے رہے بالآخر ابو طالب نے آخری جو بات کہی وہ یہ تھی کہ میں عبدالمطلب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین پر مرتا ہوں، نبی ﷺ نے کہا: میں اس وقت تک تمہارے لئے دعائے مغفرت کرتا رہوں گا جب تک کہ منع نا کیا جاؤں پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ﴾ "پیغمبر اور مؤمنوں کو جب مشرکوں کا دوزخی ہونا معلوم ہوگیا تو اب ان کو یہ مناسب نہیں کہ ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں گو وہ ان کے رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں"، اور یہ آیت اتری ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ...﴾ "اے پیغمبر یہ نہیں ہوسکتا کہ تم جس کو چاہو راہ پر لگاؤ") [صحیح بخاری شریف]۔

یقیناً رسول اللہ ﷺ نے انہیں ان کی زندگی میں بار بار یہاں تک کہ موت کے وقت بھی اسلام کی دعوت دی، پھر ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرنے کے بعد ان پر رحم دلی کی بنا پر اور حسن سلوک کرتے ہوئے اللہ سے مغفرت کی دعا کرنا شروع کر دیا یہاں کہ اس بارے میں آیت نازل ہوئی پھر آپؐ نے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے مشرکوں اور قرابت داروں کے لئے دعائے مغفرت کرنا بند کر دیا۔

یہ آپؐ کی امت پر مہربان ہونے کی ایک بہت بڑی دلیل ہے، پھر یہ اس دین کی محبت اور کفار سے کنارہ کش ہونے کی بھی ایک دلیل ہے چاہے وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱) نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ
مِنَ الرُّسُلِ، وَالأَوْثَانُ فِي الأَرْضِ تُعْبَدُ

(۲) فَأَمْسَى سِرَاجاً مُسْتَنِيراً وَهَادِياً
يَلُوحُ كَمَا لاَحَ الصقيل المُهندُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) وَأَنْذَرَنَا نَاراً، وَبَشَّرَ جَنَّةً

وَعَلَّمَنَا الإِسْلَامَ فَلِلَّهِ نَحْمَدُ

(۱) وہ ایک ایسے نبیؐ ہیں جو ہمارے پاس نا امیدی اور رسولوں کا سلسلہ منقطع ہونے کے بعد آئے ایسی حالت میں کہ زمین پر بتوں کی پرستش ہو رہی تھی۔

(۲) پس آپؐ چمکتا ہوا آفتاب اور ہدایت کا راستہ بتانے والے ہو گئے ، اور آپ ہندی صیقل شدہ تلوار کی طرح چمکتے ہیں۔

(۳) ہمیں جہنم سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی، اور ہمیں اسلام سکھایا پس ہم اللہ ہی کی حمد بیان کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ اپنے گھر کے اندر

انسان کا گھر اس کی حقیقی کسوٹی ہے جو اس کے بہترین اخلاق، کمال ادب، اچھی زندگی اور اس کے ذات کی صفائی کو بیان کرتی ہے، کیونکہ انسان کو دیوار کے پیچھے بند کمرے میں کوئی نہیں دیکھتا، وہ اپنی بیوی اور نوکروں کے ساتھ طبعی اور فطری حالت میں بغیر کسی تصنع اور مجاملت کے پوری خاکساری سے پیش آتا ہے حالانکہ وہ اس گھر کا سردار ہوتا ہے جس کا حکم چلتا ہے اور اس کے ماتحت لوگ کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں۔

ہمیں اس امت کے رسول اکرم، رہبر کامل اور معلم اوّل ﷺ کی حالت پر غور کرنا چاہئے کہ آپؐ اس عظیم مرتبہ اور بلند مقام پر ہونے کے باوجود اہل خانہ کے ساتھ کس طرح پیش

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آتے تھے؟۔

حضرتِ عائشہؓ سے کہا گیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے اندر کیا کرتے تھے؟ فرمایا: (آپ انسانوں میں سے ایک انسان تھے، اپنے کپڑوں سے جوئیں نکالتے، اپنی بکری کا دودھ دوہتے اور اپنے تئیں خدمت میں لگے رہتے تھے) [سنن ترمذی ومسند احمد]۔

یہ خاکساری، عدمِ تکبر اور کسی غیر کو کام کی مشقت میں نہ ڈالنے کا ایک نمونہ ہے، نیز بہترین شرکت اور اچھی معاونت ہے جسے بنی نوع انسان کے برگزیدہ ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، آپؐ اس مبارک گھر میں ہوتے جس سے اس دین حنیف کی روشنی پھیلی اور اتنا کچھ نہ ہوتا جس سے آپؐ اپنا پیٹ بھرتے آپؐ پر درود اور سلام نازل ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمان بن بشیر نبی ﷺ کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ (میں نے تمھارے نبی ﷺ کو دیکھا انھیں ردی کھجور بھی میسر نہیں ہوتا تھا جس سے وہ شکم سیر ہوتے) [صحیح مسلم شریف]۔

حضرتِ عائشہؓ سے روایت ہے کہ (ہم آل محمد ﷺ مہینہ گزر جاتا تھا ہمارے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی، ہمارا کھانا صرف کجھور اور پانی ہوتا تھا) [صحیح بخاری شریف]۔

کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو نبی ﷺ کو عبادت اور فرمانبرداری کے کاموں سے روکتی، جیسے آپ حي علی الصلاۃ، حي علی الفلاح کی آواز سنتے دنیا کو اپنے پیچھے چھوڑ کر فوراً لبیک کہتے!

اسود بن یزید نے کہا میں نے حضرتِ عائشہؓ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ گھر میں کیا کرتے تھے؟ جواب دیا: (اپنے اہل کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدمت میں ہوتے تھے پھر جب آذان سنتے تو نکل جاتے) [صحیح مسلم شریف]۔

آپ ﷺ سے یہ بالکل ثابت نہیں کہ آپ نے کبھی فرض نماز گھر میں پڑھی ہو، مگر اس وقت جب آپ مرض الموت میں مبتلا ہوئے، بخار کا دباؤ ہوا اور گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا۔

اپنی امت پر مہربان اور مشفق ہونے کے باوجود بھی آپ ﷺ نے باجماعت نماز نہ پڑھنے والوں پر سخت انکار کیا اور فرمایا:

(یقیناً میں نے تو ارادہ کیا کہ نماز کا حکم دوں تا کہ قائم کی جائے پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ نماز پڑھائے، اور میں چند لوگوں کو لے کر نکلوں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھ ہوں پھر جو نماز میں نہیں آتے ان کے گھروں کو آگ لگا دوں) [صحیح مسلم شریف]۔

آپ ؐ نے یہ صرف نماز باجماعت کی اہمیت اور نماز کے عظیم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشان ہونے کی وجہ سے فرمایا، آپؐ کا ارشاد ہے: (جس نے آذان سنی اور جواب نہیں دیا۔یعنی مسجد کو نہیں گیا۔تو بغیر عذر کے اس کی نماز نہیں ہوگی) اور عذر کا مطلب ہے خوف یا مرض۔

کہاں ہیں وہ نمازی جو مسجد کو چھوڑ کر اپنی بیویوں کے بغل میں نمازیں ادا کرتے ہیں، کہاں ہے مرض اور خوف کا عذر۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طور طریقہ

انسان کے حرکات وسکنات ہی سے اس کی دانشمندی کی پہچان اور دل کے بھید کی عکاسی ہوتی ہے۔

سب سے بہتر آپؐ کے اخلاق وعادات کے بارے میں جاننے اور دقت سے بیان کرنیوالی ام المؤمنین حضرتِ عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما ہیں، کیونکہ یہی وہ ہیں جو آپؐ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ سوتے جاگتے، بیماری وصحت اور ناراضگی وخوشی ہر حالت میں رہتی تھیں۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ بیان کرتی ہیں: (رسول اللہ ﷺ بدزبان، فحش گو نہ تھے، نہ ہی بازاروں میں اونچی آواز میں بولتے، اور نہ ہی برائی کا جواب برائی سے دیتے تھے، بلکہ آپؐ معاف فرماتے اور درگزر سے کام لیتے تھے) [مسند احمد]۔

اُس نبیؐ کے اوصاف جو اپنی امت کے لئے سراپا رحمت، ہدایت، اور نعمت تھے آپؐ کے نواسے حضرت حسینؓ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپؓ سے آنحضرت ﷺ کی مجلس میں آپؐ کی سیرت طیبہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: نبی ﷺ خوش مزاج، بہترین اخلاق، نرمی برتنے والے، نہ تو فحش گو تھے اور نہ ہی سخت دل، نہ ہی اونچی آواز میں بولتے،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ تو کسی کو عیب لگاتے نہ بخیلی کرتے تھے، اپنی ناپسندیدہ چیزوں کی پروا نہ کرتے، آپ سے امیدیں وابستہ کرنے والا کبھی مایوس اور نامراد نہیں ہوتا تھا، اپنے آپ کو تین چیزوں سے دور رکھا: ریا ونمود، زیادہ بولنا، اور لایعنی باتیں، اور لوگوں کو تین باتوں سے آزاد رکھا: نہ آپ کسی کی مذمت کرتے، نہ ہی کسی کی عیب جوئی کرتے، اور نہ ہی کسی کے پوشیدہ باتوں کو جاننا چاہتے، اور آپ صرف وہی بات کرتے جس میں ثواب کی امید ہوتی، آپؐ جب بات کرتے تو اہل مجلس سر جھکائے یوں خاموش ہوتے گویا کہ ان کے سروں پر چڑیاں بیٹھی ہوئیں ہیں، پھر جب آپؐ اپنی باتیں پوری کر لیتے تب وہ بولتے، آپؐ کے اصحاب باہم گفتگو میں کوئی اختلاف نہیں کرتے تھے، آپؐ کی مجلس میں کوئی بات کرتا تو سب خاموش ہو کر سنتے یہاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک کہ اس کی بات مکمل ہو جاتی، آپ کے اہل مجلس کی بات وہی ہوتی جو ان میں کا پہلا شخص کرتا، آپؐ اس بات پر ہنستے جس پر سب لوگ ہنستے، اور آپ اس بات پر متعجب ہوتے جس پر سب لوگ تعجب کرتے، اجنبی کی سخت کلامی اور سوال پر صبر وتحمل سے کام لیتے، یہاں تک کہ آپؐ کے اصحاب آپ کی مجلس میں اجانب کی شرکت کی تمنا کیا کرتے تھے، اور آپؐ فرماتے: (جب تم کسی ضرورت مند کو اپنی حاجت طلب کرتے دیکھو تو اس کی مدد کر دیا کرو)، نیز آپؐ احسان کا بدلہ دینے والے کے سوا کسی سے تعریف قبول نہ کرتے تھے، اور آپ کسی گفتگو کرنے والے کو اس تک نہ ٹوکتے جب تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کر جاتا پھر آپؐ اس پر انکار کرتے ہوئے اس کی بات پر ٹوکتے یا اسے مجلس سے نکل جانے کا حکم دیتے [سنن ترمذی]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس امت کے نبیؐ کی عادتوں اور خصلتوں پر ایک ایک کرکے غور کرو، انہیں اپنانے کی کوشش کرو اور ان پر عمل پیرا ہونے کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرو کیونکہ یہ خیر کا مجموعہ ہیں۔

اور آپ ﷺ کے طریقے میں سے یہ بھی تھا کہ آپ اپنے ہمنشینوں کو دین کے احکام سکھاتے تھے، چنانچہ آپؐ نے فرمایا: (جس کی موت اس حال میں ہوئی کہ وہ اللہ تعالی کے سوا کسی دوسرے شریک کو اللہ کے برابر سمجھ کر پکارتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا) [متفق علیہ]۔

اور آپ ﷺ کے فرمان میں سے یہ بھی ہے: (مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالی کے منہی کردہ امور کو چھوڑ دے) [صحیح بخاری ومسلم]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں سے یہ بھی ہے: (رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانیوالوں کو قیامت کے دن نورِ کامل کی بشارت دیدو) [سنن ترمذی]۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: (مشرکوں سے اپنے مال، جان، اور زبان سے جہاد کرو) [سنن ابو داود]۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بندہ اپنے منہ سے وہ بات نکال بیٹھتا ہے جسے سوچتا نہیں، اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنا دور گر پڑتا ہے جتنی کی مشرق اور مغرب کے درمیان ہے) [متفق علیہ]۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں لعنت کرنے والا نہیں، بلکہ رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں) [صحیح مسلم شریف]۔

اور حضرتِ عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مجھے- حد سے زیادہ تعریفیں کر کے- اتنا نہ چڑھاؤ جتنا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصاری نے ابن مریمؑ کو چڑھایا) [متفق علیہ]۔

جندب بن عبداللہؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کی وفات سے پانچ دن پہلے سنا آپ کہہ رہے تھے: (میں اللہ تعالی کی طرف اس بات سے براءت ظاہر کرتا ہوں کہ تم میں کا کوئی میرا دوست ہو، پس اللہ تعالی نے مجھے اپنا دوست بنالیا ہے جیسا کہ ابراہیمؑ کو دوست بنایا تھا، اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا، سنو! تم سے پہلے والے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیتے تھے، خبردار تم قبروں کو سجدہ گاہ مت بنانا میں تمہیں اس سے روکتا ہوں) [صحیح مسلم شریف]۔

بنابریں ایسی مسجد میں نماز پڑھنا جائز نہیں جس میں ایک یا بہت سی قبریں ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں

جاہلیت کے زمانے میں بیٹی کی پیدائش والدین کے حق میں ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کے لئے سیاہ دن تصور کیا جاتا تھا، اور بات یہاں تک پہونچ گئی تھی کہ لوگ رسوائی اور عار کے خوف سے بچیوں کو زندہ درگور کردیا کرتے تھے، لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا ایک ایسا عمل تھا جس سے سخت دلی کا مظاہرہ ہوتا تھا، اور اس میں شفقت ومحبت کی کوئی جگہ نہ تھی، لڑکیاں زندہ دفن کردی جاتی تھیں اور اس جرم میں وہ لوگ اپنے فن کا مظاہرہ کرتے تھے۔

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے کہ جب ان کے گھر میں بچی کی پیدائش ہوتی تو اسے چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ جب وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ سال کی عمر کو پہونچتی تو اس کی ماں سے کہتے کہ اس کا میکپ کردو تاکہ میں اسے اس کے سسرال والوں کے پاس گھما لاؤں، اور پہلے ہی سے اس کے لئے صحرا میں موت کا کنواں تیار ہوتا تھا، جب وہ وہاں پہونچتے تو بچی کو کنوئیں کے اندر جھانکنے کو کہتے، جب وہ کنوئیں کی طرف دیکھتی تو سخت دلی اور وحشیانہ حرکت کرتے ہوئے اسے دھکا دیکر اس میں گرا دیتے۔

اس جہالت بھرے مجتمع میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس عظیم اور دینِ حنیف کو لیکر جلوہ افروز ہوئے جس نے عورت کو ماں، بیوی، بیٹی، بہن اور پھوپھی کے روپ میں عزت بخشا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کو آپ کی محبت کا ایک بڑا حصہ ملا، چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جب آپ کے پاس آتیں تو آپ ان کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیتے اور اپنے خاص مجلس میں بیٹھاتے، اور اسی طرح آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے پاس جاتے تو وہ آپؐ کے مبارک ہاتھ کو چوم لیتیں اور اپنے خاص مجلس میں بیٹھاتیں [سنن ابوداود، ترمذی اورنسائی]۔

بیٹیوں کی اسقدر محبت اور عزت کے باوجود بھی جب یہ آیت ﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ نازل ہوئی تو ابولہب کے دونوں بیٹے عتبہ اور عتیبہ سے صبر اور احتساب کرتے ہوئے اپنی دونوں بیٹیاں رقیہ اور ام کلثوم کے طلاق پر راضی ہو گئے اور آپؐ نے اس بات کو بالکل ہی ناپسند کیا کہ دین کے مہم کو چھوڑ دیں یا اس سے پھر جائیں۔

قریش نے آپؐ کو دھمکیاں دیں اور ڈرایا یہاں تک کہ آپؐ کی دونوں بیٹیوں کو طلاق دیدیا گیا پھر بھی آپؐ نے ثابت قدم رہکر صبر سے کام لیا اور دعوت دین کے مشن کو جاری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا۔

آپ ﷺ کی اپنی بیٹی کے لئے بہترین استقبال اور خوشدلی کی صورتوں میں سے یہ بھی ہے جو حضرتِ عائشہؓ بیان کرتی ہیں (کہ رسول اللہ کی سب بیویاں جمع ہوئیں کوئی باقی نہ رہی پھر فاطمہ آئیں بالکل رسول اللہ ﷺ کی طرح ان کی چال تھی، آپ نے فرمایا: مرحبا میری بیٹی اور ان کو اپنے دائیں یا بائیں طرف بیٹھالیا) [صحیح مسلم شریف]۔

اور نبی کریم ﷺ کی اپنی بیٹیوں پر شفقت اور محبت میں سے یہ بھی تھا کہ آپ ان کی زیارت، خبر گیری اور درپیش مشاکل کو حل کرتے، ایک مرتبہ سیدۃ النساء حضرت فاطمہؓ زہراء کا چکی پیستے پیستے جو ہاتھوں کا حال ہوگیا تھا اس کی شکایت کرنے اور خادم مانگنے نبی ﷺ پاس آئیں، اتفاق سے رسول اللہ ﷺ نہ ملے تو یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب حال حضرتِ عائشہ سے کہہ دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے آپ سے ذکر کر دیا، حضرتِ علیؓ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب ہم اپنے بستر پر جا چکے تھے، ہم نے اٹھ کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ نے فرمایا: نہیں اپنی جگہ پر رہو پھر آپؐ آ کر ہمارے اور فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے آپؐ کے قدموں کی ٹھنڈک کو اپنے سینے میں محسوس کیا پھر آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں لونڈی اور غلام سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ جب تم بستر پر سونے کے لئے جاؤ تو ۳۴ بار اللہ أکبر، ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ کہو یہ تم دونوں کے لئے لونڈی اور غلام سے بہتر ہے) [صحیح بخاری شریف]۔

ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر و تحمل اور جزع وفزع نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے میں ایک بہترین نمونہ ہے، حضرت فاطمہؓ کے علاوہ آپؐ کی زندگی ہی میں آپؐ کے سارے بیٹے اور بیٹیاں فوت ہوگئیں تھیں لیکن نہ تو آپؐ نے گال پر تھپڑ مارا، نہ تو دامن چاک کئے اور نہ ہی تعزیت کی دعوت اور پارٹی کی بلکہ، آپؐ نے اللہ کے قضاء وقدر پر راضی ہوکر صبر واحتساب سے کام لیا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے پر عظمت وصیتیں اور حکمت سے بھرپور احادیث چھوڑی ہیں جو غمزدہ اور مصیبت کے مارے لوگوں کے لئے غمگسار اور معاون ہیں۔

انھیں وصیتوں اور احادیث میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے جو غمزہ کے لئے تسلی بخش اور مصیبت زدہ کے حق میں نجات کا باعث ہے:

"إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا"

(ہم سب اللہ کے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف جانے والے ہیں، اے اللہ تو ہمیں اس مصیبت کا ثواب اور اس کے بدلے میں اس سے اچھا عنایت فرما) [صحیح مسلم شریف]۔

اور اللہ تعالی نے ﴿إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ کو مصیبت زدہ لوگوں کے لئے ملجا اور ماوی بنایا ہے، نیز صبر کرنیوالوں کو اجر عظیم کا وعدہ اور قیامت کے دن ثواب کی بشارت دی ہے ارشاد باری ہے:

﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾.

(صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے) [الزمر: ۱۰]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازدواجی زندگی

فیملی کی چھوٹی سی دنیا میں عورت کو ایک بنیادی اور مرکزی مقام حاصل ہے، انسان کو فطری طور پر اس سے قربت اور تسکینِ دل حاصل ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: (پوری دنیا فائدے کی چیز ہے اور دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز نیک بیوی ہے) [جامع صغیر]۔

آپ کے اخلاق حسنہ اور باہم زندگی بسر کرنے کی اچھائیوں میں سے یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کے نام آخری جزء حذف کر کے یا عائش کہہ کر پکارتے، نیز ایسی خبر سناتے جس سے دل خوشی کے مارے اچھل اٹھتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائش، یہ جبریلؑ ہیں جو تمھیں سلام عرض کر رہے ہیں) [متفق علیہ]۔

یہ ہیں بہترین اخلاق میں مکمل اور مرتبہ کے اعتبار سے سب سے بڑھکر اس امت کے نبیؐ، جو کہ بہترین معاشرت، نرمی برتنے، اور بیویوں کے نفسیاتی اور عاطفی رغبت کی معرفت رکھنے میں ہمارے لئے ایک نمونہ ہیں، جنھوں نے بیویوں کو وہ مقام ورتبہ عنایت کیا جو ہر بنت حوا کی خواہش ہوا کرتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے نزدیک پسندیدہ ہو۔

حضرتِ عائشہؓ نے کہا کہ میں پانی پیتی تھی پھر پی کر برتن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی آپؐ اسی جگہ منہ رکھتے جہاں میں نے رکھکر پیا تھا اور پانی پیتے، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی، اور میں ہڈی نوچتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے لیتے اور اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے لگایا تھا) [صحیح مسلم شریف]۔

نبی اکرم ﷺ ایسے نہیں تھے جیسا کہ منافقوں کا خیال ہے اور مستشرقین نے باطل دعوے اور من گھڑت تہمت تراشی کی ہے بلکہ آپ بہترین اور آسان ازدواجی زندگی کے متلاشی تھے۔

حضرتِ عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی کو بوسہ دیا پھر نماز کے لئے نکلے اور وضو نہیں کیا) [سنن ابوداود، ترمذی]۔

اور بہت سے مقامات پر رسول ﷺ نے اپنے نزدیک عورت کے بلند مرتبہ کو واضح انداز میں بیان کیا ہے اور آپ ﷺ ہی کی وہ شخصیت ہے جنھوں نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے جواب میں فرمایا اور انھیں اس بات کی تعلیم دی کہ بیوی کی محبت انسانِ کامل کو رسوا ہرگز نہیں کرتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرو بن العاص رض سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول ﷺ سے دریافت کیا کہ لوگوں میں آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا، عائشہ [متفق علیہ]۔

جو شخص اپنی ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانا چاہتا ہو اُسے چاہئے کہ وہ حضرتِ عائشہ رض کے احادیث پر غور کرے کہ رسول ﷺ آپ رض کے ساتھ کیا برتاؤ کیا کرتے تھے۔

حضرتِ عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے [صحیح بخاری شریف]۔

اس امت کے نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو فرحت وانبساط پہونچانے میں کسی بھی مناسبت کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔

حضرتِ عائشہ رض کہتی ہر، (میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلی اور میں اس وقت لحیم شحیم نہیں تھی، آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے لوگوں کو آگے بڑھ جانے کا حکم دیا جب وہ آگے نکل گئے تو کہا آؤ ہم -دوڑ- میں مقابلہ کرتے ہیں، تو میں نے مقابلہ کیا پس میں آگے نکل گئی اس کے بعد آپ خاموش رہے یہاں تک کہ مجھے گوشت آ گئے، میں بھاری بھر کم بدن والی اور موٹی ہوگئی، اور آپؐ کے ساتھ ایک سفر میں نکلی تو آپؐ نے لوگوں کو آگے نکل جانے کا حکم دیا پھر مجھ سے کہا کہ آؤ مقابلہ کرتے ہیں پس آپؐ آگے نکل گئے، آپ ہنسنے لگے اور کہا یہ اس کے بدلے میں ہے) [اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا]۔

یہ ایک پاکیزہ کھیل کود اور حد درجے کا پہونچا ہوا اہتمام ہے، کہ آپؐ لوگوں کو آگے بڑھنے کا حکم دیتے ہیں اور بیوی سے دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں تا کہ اس کے دل کو سرور پہونچا سکیں، پھر آپؐ بیتے ہوئے لمحے کو یاد دلاتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بدلے میں ہے۔

موجودہ زمانے میں جو اللہ کی کشادہ زمین کی سیر کرے اور اس دنیا میں آباد مختلف اقوام کے صاحب عزت ورفعت لوگوں کے حالات پر غور کرے تو آپ ﷺ کے افعال پر تعجب کرے گا کہ وہ ایک مہربان نبی، کامیاب سپہ سالار، قریش وبنو ہاشم کا بیٹا، ایک دن فتح ونصرت کی حالت میں ایک عظیم لشکر کی قیادت کرتے ہوئے لوٹتے ہیں پھر بھی آپ امہات المؤمنین سے محبت کرنے والے نرمی برتنے والے ہیں، قیادت، سفر کی دوری اور فتح آپ کو ہرگز اس بات سے غافل نہیں کرتیں کہ آپ کے ساتھ کمزور عورتیں بھی ہیں جنھیں سفر کی مشقت اور تکان کو دور کرنے کے لئے شفقت ومحبت اور عزم وہمت کی ضرورت ہے۔

امام بخاریؒ نے روایت کیا ہے کہ (جب آنحضرت ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفیہ بنت حیی سے شادی کر کے غزوۂ خیبر سے واپس لوٹے تو آپ حضرت صفیہؓ کے اونٹ کے اردگرد ایک پردہ لگاتے پھر آپ اونٹ کے پاس بیٹھ کر اپنا گھٹنا لگادیتے پھر حضرتؓ صفیہؓ آپ کے گھٹنے پر اپنا پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جاتیں) [صحیح بخاری شریف]۔

یہ ایک منظر ہے جو رسول اللہؐ کے تواضع اور خاکساری پر واضح دلیل ہے آپؐ نبی مرسل اور کامیاب قائد ہو کر اپنی امت کو تعلیم دے رہے تھے کہ اپنی بیوی کے لئے متواضع اور خاکسار ہونے، اس کی مدد کرنے اور اسے خوشی دینے سے انسان کی قدر و قیمت میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں آتی۔

اور امت کے لئے آپؐ کی وصیتوں میں سے ہے آپ نے فرمایا: (خبردار، عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعددِ ازدواجات

رسول اللہ ﷺ نے گیارہ بیویوں سے شادیاں کیں جو امہات المؤمنین کے نام سے مشہور ہوئیں، آپؐ نے نو بیویوں کی موجودگی میں وفات پائی، ان پاکباز بیویوں کو کیا ہی بلند مرتبہ وعزت حاصل ہوئی، رسول اللہ ﷺ نے سن رسیدہ، بیوہ، مطلقہ اور ناتواں ہر قسم کی عورتوں سے شادیاں کیں ان گیارہ بیویوں کے درمیان صرف حضرتِ عائشہؓ کنواری تھیں۔

رسول اللہ ﷺ نے امہات المؤمنین سے ایک ساتھ شادیاں کر کے عدل اور انصاف میں ایک نایاب مثال قائم کردی، حضرتِ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے، جو
جس کا بھی نام نکل آتا آپ اسے اپنے ساتھ لے جاتے، اور
آپ نے ہر بیوی کے لئے دن اور رات کو تقسیم کر رکھا تھا۔

اور آپؐ کے عدل وانصاف کے ایک زندہ جاوید مثال میں
سے وہ واقعہ ہے جسے حضرتِ انسؓ نے بیان کیا ہے کہ نبی
ﷺ کے پاس نو بیویاں تھیں آپ جب ان کی باری کرتے تھے
تو پہلی بیوی کے پاس نویں دن تشریف لاتے تھے، اور بیویوں
کا قاعدہ تھا کہ جس کے گھر میں آپؐ ہوتے اس کے گھر جمع
ہوتی تھیں، ایک دن آپ جنابِ عائشہ صدیقہؓ کے گھر میں
تھے اور بیوی زینبؓ آئیں اور آپؐ نے ان کی طرف ہاتھ
بڑھایا، تو حضرتِ عائشہؓ نے کہا کہ یہ زینب ہیں سو آپ
نے ہاتھ کھینچ لیا) [صحیح مسلم شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سب عدل اور انصاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے توفیق الٰہی اور الہام ربانی کی وجہ سے تھا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قول وفعل سے اپنے رب کا شکریہ ادا کرتے تھے، حدیث شریف میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کو عبادت کی ترغیب دلاتے اور اللہ رب العزت کے حکم ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى﴾ (اپنے گھرانے کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھ اور خود بھی ان پر جما رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں، آخر میں بول بالا پرہیزگاری ہی کا ہے) کی تعمیل کرتے ہوئے عبادت پر ان کا تعاون بھی کیا کرتے تھے [متفق علیہ]۔

حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرماتے رہتے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آپ کے بچھونے پر چوڑائی میں سوئی ہوئی تھی پھر جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو مجھے بیدار کر دیتے) [صحیح بخاری شریف]۔

اللہ کے نبی ﷺ نے تہجد کی نماز پر لوگوں کو برابھارا ہے اور اس کے لئے شوہر و بیوی کو باہم اعانت پر رغبت دلائی ہے، چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اللہ رحم فرمائے اس آدمی پر جو رات میں بیدار ہوا اور تہجد کی نماز ادا کی اور اپنی بیوی کو بیدار کیا پس اس نے نماز ادا کیا، اور اگر جاگنے سے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑکا، اور اللہ رحم کرے اس عورت پر بھی جس نے رات میں نید سے اٹھ کے نماز تہجد ادا کی اور اپنے شوہر کو جگایا تو اس نے بھی نماز پڑھی اور اگر اٹھنے سے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

مسلمان کے کمال اور دین پر قائم و دائم رہنے کی دلیل یہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ وہ اپنے ظاہر کا اہتمام کرے تاکہ اس کا باطن مکمل طور پر صاف وشفاف ہو جائے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پاک دل، صاف ستھرا بدن والے، اور بہترین خوشبو والے تھے، آپ مسواک پسند کرتے تھے اور مسواک کرنے کا حکم دیتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر میری امت پر دشوار گزار نہ ہوتا تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا)۔

حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے [صحیح مسلم شریف]۔

اور شریح بن ہانیؒ نے کہا کہ میں نے حضرتِ عائشہؓ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت سب سے پہلے کیا کام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے؟ فرمایا مسواک کرتے تھے [صحیح مسلم شریف]۔

اہل خانہ کے استقبال کے لئے مسواک کیا ہی بہترین صفائی اور ستھرائی کی چیز ہے! اور کیا ہی اچھی تیاری ہے!۔

اور رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت کہتے: "بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا".

(اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلیں گے، اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا) پھر آپ اہل خانہ پر سلام کرتے۔

برادران اسلام: کیا ہی بہتر ہوگا تمہارے اہل خانہ کے لئے کہ تم ان پر صفائی وستھرائی کے ساتھ ان پر سلام کرتے ہوئے داخل ہو، نہ کہ زدوکوب، لعن وطعن، اور ڈانتے ڈپٹتے ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہادیٔ عالم ﷺ کی ظرافت

قائد اعظم نبی اکرم جناب محمد رسول اللہ ﷺ اپنی امت، لشکر، کمانڈرز اور اہل خانہ کا بار گراں اٹھانے کے ساتھ ساتھ آپ وحی، وعبادت اور دیگر کاموں میں مشغول ہوتے تھے، یہ سب اتنی بڑی ذمے داریاں ہیں جسے پورا کرنے سے کوئی بھی انسان عاجز اور تھک ہار کر بیٹھ سکتا ہے، لیکن رسول اکرم ﷺ نے ہر صاحب حق کو اس کا حق دیا اور کسی کی بھی حق تلفی نہیں کی۔

اس قدر بار گراں اور مشغولیت کے باوجود بھی آپ ﷺ نے بچوں کے لئے اپنے دل میں جگہ رکھی، آپ بچوں سے کھیلتے، مذاق کرتے، ان کے دل میں جگہ بناتے اور انھیں خوشیاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہونچاتے، جیسا کہ آپؐ کبھی کبھی بڑوں سے بھی مذاق کیا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرۃؓ نے کہا، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ ہم لوگوں سے ہنسی مذاق کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: (ہاں، مگر میں صرف حق بات کہتا ہوں) [مسند احمد]۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مزاحیہ باتوں میں سے حضرتِ انسؓ روایت کرتے ہیں، کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا: (اے دو کانوں والے) [سنن ابو داود]۔

نیز حضرتِ انسؓ سے روایت ہے، کہا کہ ام سلیم کے پاس ایک لڑکا تھا جس کا نام تھا ابو عمیر، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آتے تو اس سے مذاق کرتے، ایک دن آپؐ اس سے مذاق کرنے کیلئے آئے تو اسے مغموم پایا آپؐ نے فرمایا: کیا بات ابو عمیر غمگین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیوں ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ اس کا نغر -ایک چڑیا- جس سے وہ کھیلتا تھا مرگیا، تو آپؐ نے یہ کہہ کر اسے پکارنا شروع کیا: "يَا أَبَا عُمَيْرُ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ"۔

(کہو ابو عمیر تمہاری نغیر تو بخیر ہے؟) [متفق علیہ]۔

بڑے لوگوں کے ساتھ بھی رسول اللہ ﷺ دل لگی کے معاملات کیا کرتے تھے، حضرت انسؓ انہیں میں سے ایک کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: زاہر بن حرام نامی ایک بدشکل دیہاتی تھے جن سے نبی اکرم ﷺ کو الفت تھی، ایک دن نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور وہ اپنا ساز وسامان بیچ رہے تھے، آپ ﷺ نے انھیں پشت کی جانب سے اپنے باہوں میں بھر لیا اور وہ آپؐ کو دیکھ نہ سکے تو کہا یہ کون ہے مجھے چھوڑو؟ پھر جب انھوں نے نبی ﷺ کو پہچان لیا تو اپنا پیٹھ نبی ﷺ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیٹ سے چمٹنے کی وجہ سے جدا نہ ہونا چاہتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہنے لگے: (بولو کون اس غلام کو خریدے گا؟) زاہر نے کہا اللہ کی قسم یا رسول اللہ، تب تو آپ میری قیمت بہت ہی کم پائیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (لیکن تو اللہ کے نزدیک گراں ہے)

[امام احمد نے روایت کیا]۔

یہ آپ ؐ کی شریفانہ خصلتوں اور طبعی فیاضی کی ایک جھلک تھی۔

اپنی قوم اور اہل کے ساتھ خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنسنے کی ایک حد یہ تھی کہ آپ صرف مسکراتے تھے، جیسا کہ ام المؤمنین حضرتِ عائشہ ؓ نے کہا (میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پورے طور پر ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کا کوّا دکھائی دیتا، بلکہ آپ تو صرف مسکراتے تھے) [متفق علیہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس خوش طبعی اور باہم خوشگوار زندگی گزارنے کے باوجود اگر اللہ تعالی کی حرمت کی پامالی دیکھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ انور بدل جاتا، چنانچہ ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ نے کہا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے گھر کے سائبان پر ایک پردہ ڈال رکھا تھا جس پر مورتیں بنی ہوئی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسے دیکھا تو اتار کر پھینک دیا نیز آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، اور فرمایا: عائشہ! سخت از سخت عذاب قیامت کے دن ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق جیسا خود بھی بناتے ہیں) [متفق علیہ]۔

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ گھر میں نمایاں اور ظاہر طور پر تصویریں رکھنا حرام ہے، اور دیواروں پر لٹکی یا روم کے زاویوں، آلماریوں اور ٹیبلوں پر نصب تصویریں حرمت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اس سے بھی زیادہ سخت ہیں، اس معصیت میں ملوث حضرات گنہگار ہونے کے ساتھ ساتھ رحمت کے فرشتوں کی آمد سے بھی محروم ہوتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند مبارک

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تم میں کوئی اپنے بستر پر جائے تو اپنے تہبند کا کنارا پکڑے اس سے اپنا بستر جھاڑے اور بسم اللہ کہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا اس کے بعد اس کے بستر پر کونسی چیز آئی پھر، جب لیٹنے لگے تو دائیں کروٹ پر لیٹے اور کہے:

"سُبْحَانَکَ، اللَّهُمَّ رَبِّي بِکَ وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِکَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ"۔

(اے میرے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، اے میرے پروردگار تیرا نام لے کر میں زمین پر کروٹ رکھتا ہوں اور تیرے ہی نام سے اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لیوے تو اس کو بخش دے، اور اگر چھوڑ دیوے تو اس کی حفاظت کرنا جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے) [صحیح مسلم شریف]۔

ہر مسلم مرد و زن کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجیہ اور ارشاد یہ تھا:

(تم جب اپنے بستر پر جاؤ تو نماز کے لئے وضو کی طرح وضو کرو پھر اپنے داہنے پہلو پر سو جاؤ) [متفق علیہ]۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ہر رات کو جب اپنے بچھونے پر جاتے تو اپنی ہتھیلیاں ملا کر ان میں پھونکتے اور یہ سورتیں پڑھتے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پھر جہاں تک ہوسکتا اپنے ہتھیلیوں کو اپنے بدن پر پھیرتے، پہلے سر اور منہ پر ہاتھ پھیرتے اور بدن کے سامنے کے حصے پر پھیرتے، اور اسی طرح تین بار کرتے) [صحیح بخاری شریف]۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے:

"الْحَمْدُ للهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ وَلاَ مُؤْوِيَ"۔

(شکر ہے اس اللہ کے لئے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا، اور ہمارے لئے کافی ہوا، اور ٹھکانا دیا، کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لئے نہ کوئی کافی ہے نہ کوئی ٹھکانا ہے) [صحیح مسلم شریف]۔

حضرت ابوقتادہؓ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوران

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر رات میں پڑاؤ ڈالتے تو دائیں کروٹ لیٹتے اور صبح کے کچھ پہلے پڑاؤ ڈالتے تو بازو کھڑا کر کے ہتھیلی پر اپنا چہرہ رکھتے [صحیح مسلم شریف]۔

برادران اسلام: اللہ رب العزت نے ہمارے اوپر جو اپنی نعمتیں نچھاور کر رکھی ہیں اس کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر کے بارے میں سوچئے اور غور کیجئے جو کہ خاتم النبیین، مخلوقات میں سب سے افضل اور بہتر ہیں۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بچھونا جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا اس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی [صحیح مسلم شریف]۔

آپ کے پاس آپ کے ساتھیوں میں سے چند لوگ آئے اور حضرتِ عمرؓ بھی تشریف لائے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروٹ بدلی تو عمرؓ نے دیکھا آپؐ کے پہلو اور رسیوں کے درمیان کوئی کپڑا نہ تھا، اور رسیوں کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے تو عمرؓ رونے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: عمر کس چیز نے تمھیں رلا دیا؟ کہا اللہ کی قسم مجھے بخوبی معلوم ہے کہ آپؐ اللہ کے نزدیک قیصر وکسری سے زیادہ مکرّم ہیں، وہ دونوں دنیا کی نعمتوں سے کھیل رہے ہیں اور آپ کو اللہ کا رسول ہوتے ہوئے بھی اس حالت میں دیکھ رہا ہوں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عمر کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت؟ عمر نے کہا کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو معاملہ ایسے ہی ہے)[مسند امام احمد]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازِ تہجد

مدینہ کی رات اپنی سخت تاریکیوں کے ساتھ آپہونچی، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اردگرد کو نماز اور اللہ کی یاد سے روشن کرلیا، اور اللہ رب العزت کے حکم ﴿يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ☆ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلاً ☆ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلاً ☆ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾۔

(اے کپڑے میں لپٹنے والے، رات -کے وقت نماز- میں کھڑے ہو جاؤ مگر کم، آدھی رات یا اس سے بھی کم کرلے، یا اس پر بڑھا دے، اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر -صاف- پڑھا کر)

کی تعمیل کرتے ہوئے تہجد کی نماز میں، آسمان اور زمین کے خالق سے مناجات کرنے اور تمام امور کے مالک کو پکارنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرتِ ابو ہریرہؓ نے کہا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام کرتے اور نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں قدم میں ورم آ جاتا، آپؐ سے کہا جاتا یارسول اللہؐ، آپ اس قدر عبادت کرتے ہیں جبکہ آپؐ کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے گئے؟ فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں) [سنن ابن ماجہ]۔

اور حضرتِ اسود بن یزیدؒ نے کہا میں نے حضرتِ عائشہؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام اللیل کے بارے پوچھا تو فرمایا: (آپ اول رات میں سوتے، پھر نیند سے بیدار ہوتے پھر اگر آپؐ کو کوئی ضرورت ہوتی تو اپنے اہل کے پاس آتے، پھر جب اذان سنتے تو اچھل پڑتے، اگر آپ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے ورنہ وضو کرتے اور نماز کے لئے نکل جاتے)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کی نماز میں عجیب بات ہوتی تھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں اسکی طوالت پر غور کر کے اپنے لئے نمونہ بنانا چاہیئے۔
حضرتِ ابوعبداللہ حذیفۃ بن الیمانؓ نے کہا: میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے سورۂ بقرہ شروع کی میں نے دل میں کہا کہ آپ شاید سو آیتوں پر رکوع کریں گے، پھر آپ آگے بڑھ گئے، پھر میں نے خیال کیا کہ شاید آپ ایک رکعت میں پوری سورت پڑھیں گے، پھر آپ آگے بڑھ گئے، پھر میں نے خیال کیا آپ پوری سورت پر رکوع کریں گے، پھر آپ نے سورۂ نساء شروع کر دی اور اس کو تمام پڑھا پھر سورۂ آل عمران شروع کر دی اور آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور جب آپ ایسی آیت پر گزرتے جس میں تسبیح ہوتی تو آپ سبحان اللہ کہتے اور جب سوال کی آیت پر گزرتے تو سوال کرتے اور جب تعوذ کی آیت پر گزرتے تو پناہ مانگتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ نے رکوع کیا اور کہنے لگے سبحان ربی العظیم، اور آپ کا رکوع بھی قیام کے برابر تھا، پھر کہا سمع اللہ لمن حمدہ، پھر رکوع کے قریب دیر تک کھڑے رہے پھر سجدہ کیا اور سبحان ربی الأعلی کہا اور آپ کا سجدہ بھی قیام کے قریب تھا) [صحیح مسلم شریف]۔

نماز فجر کے بعد

فجر کی پو پھٹتے ہی مدینہ کی رات سکون پزیر ہوتی، فجر کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کی جاتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی یاد میں منہمک طلوع آفتاب تک بیٹھے رہتے پھر آپ دو رکعت نماز پڑھتے۔

حضرتِ جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ آفتاب اچھی طرح نکل آتا) [صحیح مسلم شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ سنت کے اجر وثواب کا ذکر کر کے ہمیں اس پر عمل کرنے کی رغبت دلائی ہے۔

حضرتِ انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس نے فجر کی نماز با جماعت ادا کی، پھر سورج نکلنے تک بیٹھا اللہ کو یاد کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز ادا کی، تو اسے مکمل ایک حج اور عمرے کا ثواب مل گا) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کے لئے لفظ مکمل (تامّة) کو تین مرتبہ دہرایا [سنن ترمذی]۔

چاشت کی نماز

دن اپنی منزل کا کچھ حصہ طے کر لیتا، آفتاب کی تمازت بڑھ جاتی، چہروں کو جھلسا دینے والی گرمی شروع ہوجاتی، اور چاشت کا وقت آن پہونچتا، کام کاج اور ضروریاتِ زندگی میں لوگ مصروف ہوجاتے، لیکن پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم رسالت،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفدوں کا استقبال، صحابہ کرام کی تعلیم، اور اہل خانہ کے حقوق جیسی ساری ذمے داریوں کا بار گراں اٹھا کر اپنے رب کی عبادت میں لگ جاتے اور چاشت کی نماز ادا فرماتے۔

حضرتِ معاذہؒ نے کہا میں نے حضرتِ عائشہؓ سے پوچھا کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ جواب دیا (ہاں، چاشت کی نماز آپؐ چار رکعت پڑھتے تھے، اور اللہ عزوجل کی مشیئت کے مطابق زیادہ بھی پڑھتے تھے) [صحیح مسلم شریف]۔

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وصیت حضرتِ ابو ہریرہؓ کو بھی کی، حضرتِ ابو ہریرہؓ نے کہا: میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی: (ہر مہینہ تین دن روزہ رکھنا، چاشت کے وقت دو رکعت نماز ادا کرنا، اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا) [متفق علیہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر اور نفلی نمازیں

ایمان سے معمور اور عبادت وذکر الٰہی سے بھرپور یہ گھر، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بھی اس بات کی تلقین کی ہے کہ ہم بھی اپنے گھروں کو ایمان اور ذکر اللہ سے آباد کریں، آپ ﷺ نے فرمایا: (اپنی نمازوں میں کچھ اپنے گھر کے لیے بھی باقی رکھا کرو اور اسے قبرستان نہ بناؤ) [صحیح بخاری شریف]۔

علامہ ابن قیمؒ نے کہا ہے کہ آپ ﷺ تمام سنن اور نوافل جو بغیر سبب ہوا کرتی تھیں اسے گھر میں ادا فرماتے تھے خاص کر کے مغرب کی سنت، کیونکہ آپؐ سے یہ بالکل منقول نہیں ہے کہ آپؐ نے سنن اور نوافل مسجد میں ادا کی ہے۔

نفلی نمازیں گھروں میں ادا کرنے کے بہت سارے فوائد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں، مثلاً اس میں اتباع سنت نبوی پائی جاتی ہے، بچوں اور عورتوں کونماز کے کیفیت کی تعلیم ملتی ہے،اورقرآن کی تلاوت وذکرالہی کے سبب شیطان گھر سے دور ہوتا ہے، بالآخر اس میں اخلاص کا پہلوبھی اجاگر ہوتا ہے اور ریا ونمود سے دوری ہوتی ہے۔

رہبر کامل ﷺ کا رونا

بہت سارے لوگ روتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورت لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ وہ کیوں اور کیسے روتے ہیں، ہمارے پیارے نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ بھی روتے تھے باوجود اس کے کہ اگر آپؐ چاہتے تو ساری دنیا کا خزانہ آپکے ہاتھ میں ہوتا، جنت آپؐ کے سامنے ہوتی اور آپ اس کے اعلی ترین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منزل میں ہوتے، آپ ضرور روتے تھے لیکن بندے کی طرح روتے تھے اور وہ بھی اس وقت جب آپؐ اپنے رب سے سرگوشی کر رہے ہوتے تھے اور قرآن کریم کی حکمت آمیز آیتیں سن رہے ہوتے تھے، اور یہ آپ کا رونا رقتِ قلب، باطنی صلاح، خشیتِ خدا، اور عظمتِ الٰہی کی معرفت کی بنا پر ہوتا تھا۔

حضرتِ عبد اللہ ابن شخیر نے اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہوئے کہا: (میں رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز پڑھنے کی حالت میں پہونچا، رونے کی وجہ سے آپ کے سینہ سے دیگ کے کھولنے کی طرح آواز آ رہی تھی) [سنن ابوداود]۔

اور حضرتِ عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ (رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ذرا قرآن پڑھ کر سنانا، میں نے کہا بھلا آپ کو کیا سناؤں آپؐ پر تو قرآن اترا ہے، آپؐ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے دوسروں سے سننا اچھا لگتا ہے، پھر میں نے سورۂ نساء شروع کی جب اس آیت پر پہونچا ﴿وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ تو دیکھا آپ کی آنکھیں اشکبار تھیں) [صحیح بخاری شریف]۔

برادران اسلام: تأمل فرمایئے ان چند سفید بالوں کے بارے میں جو آپؐ کے سر میں تھے، اور تقریباً اٹھارہ بال جو آپ کے مبارک داڑھی میں تھے، اِن چند بالوں کے سفید ہو جانے کا سبب خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سنئے، حضرتِ ابو بکر صدیقؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو بوڑھے ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مجھے ہود، واقعہ، مرسلات، عم یتساءلون اور اِذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا) [سنن ترمذی]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کی خاکساری

رسول اللہ ﷺ باعتبار اخلاق سب سے اچھے اور قدر و منزلت میں سب سے کامل تھے، آپ کا خلق قرآن تھا جیسا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آپ کا خلق قرآن تھا، اور پیارے حبیب ﷺ نے فرمایا مجھے اس لئے مبعوث کیا گیا ہے کہ میں اچھی خصلتوں کی تکمیل کردوں) [مسند احمد]۔

اور آپؐ کے تواضع میں سے یہ بھی تھا کہ مدح سرائی، اور حد سے زیادہ تعریف کرنا آپ کے نزدیک غیر مرغوب تھا۔

حضرتِ عمر بن خطابؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تم لوگ میری حد سے زیادہ تعریفیں کر کے اتنا نہ بڑھاؤ جتنا کہ نصاری نے ابن مریم کو بڑھایا، میں تو ایک بندہ ہوں پس تم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے اللہ کا بندہ اور رسول کہو) [سنن ابوداود]۔

حضرتِ انسؓ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول، اے ہم میں سب سے بہتر، اے ہم میں سب سے بہتر کے بیٹے، اے ہمارے سردار، اور اے ہمارے سردار کے بیٹے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اے لوگو! اپنی باتیں کہو، اور دیکھو تمہیں شیطان مدہوش نہ کردے میں محمد، اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، مجھے یہ پسند نہیں کہ تم مجھے اللہ عزوجل کی عطا کردہ مرتبہ سے آگے بڑھاؤ) [سنن نسائی]۔

بعض لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی تعریفیں کرکے اتنا زیادہ بڑھا دیا ہے کہ جس کی انتہاء نہیں، ان کا اعتقاد ہے کہ نبی ﷺ غیب کی باتیں جانتے تھے، یا آپ نفع اور نقصان پہونچانے کی قدرت رکھتے، ضرورت مندوں کی حاجت روائی اور بیماروں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفا عطا کرتے ہیں، مگر اللہ تبارک وتعالی نے ان ساری باتوں کو آپ ﷺ کی بابت نفی کی ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ﴾ [الأعراف: ١٨٨].

(آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا، مگر اتنا جتنا کہ اللہ نے چاہا ہو، اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی نقصان مجھ کو نہ پہونچتا)۔

یہ نبی مرسل روئے زمین پر بسنے، اور آسمان کے نیچے آباد ہونے والوں میں سب سے بہتر، ہمیشہ اپنے رب سے عاجزی اور رجوع کرنے والے تکبر کو ہرگز پسند نہیں فرماتے تھے بلکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ تو خاکساروں کے سردار تھے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: (صحابۂ کرام کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا، پھر بھی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر آپ کی تعظیم کے لئے کھڑے نہیں ہوتے تھے، کیونکہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی) [اسے امام احمد نے روایت کیا]۔

اس امت کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تواضع اور نایاب خصلت کو دیکھئے کہ آپ ایک مسکین عورت کے لئے کس قدر خاکسار ہوتے ہیں اور اسے اپنے قیمتی اور مشغولیت سے بھرپور وقت کا ایک حصہ عنایت کرتے ہیں۔

حضرتِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: (ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اور کہا مجھے آپ سے ضرورت ہے، تو نبی نے فرمایا: تم مدینہ کے جس گلی میں بھی چاہو میں تمہارے ساتھ بیٹھنے کو تیار

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں) [امام ابوداود نے روایت کیا]۔

(۱) يَرُوحُ بِأَرْوَاحِ الْمَحَامِدِ حُسْنُهَا

فَيَرْقَى بِهَا فِي سَامِيَاتِ الْمَفَاخِرِ

(۲) وَإِنْ فُضَّ فِي الأَكْوَانِ مِسْكُ خِتَامِهَا

تَعَنْبَرَ مِنْهُ كُلُّ نَجْدٍ وَغَائِرِ

(۱) آپؐ نے تمام اخلاق حسنہ کو اپنا لیا پس آپؐ فضیلت کے اعلی چوٹی پر پہونچ گئے۔

(۲) اور اگر آپؐ کے اخلاق حسنہ کے اسرار سارے جہاں میں عیاں ہوجائے تو ہر نشیب وفراز خوشبوؤں سے معطر ہوجائیں گے۔

آپ ﷺ خاکساروں کے پیشوا اور سردار تھے حضرتِ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر دعوت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ کو بکری کا دست یا پاؤں کھانے کے لئے بلایا جائے تب بھی میں ضرور جاؤں، اور اگر مجھ کو کوئی بکری کا دست یا پاؤں تحفہ بھیجے تو اس کو ضرور لے لوں گا) [صحیح بخاری شریف]۔

تکبّر کرنے والوں کو رسول اکرم ﷺ کی یہ حدیث ہر زمانے اور ہر وقت میں انھیں کبر و نخوت سے روکتی اور منع کرتی ہے۔

حضرتِ عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

(جس کسی کے دل میں ذرہ برابر بھی غرور اور گھمنڈ ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا) [صحیح مسلم شریف]۔

اللہ کی پناہ، یہ غرور اور گھمنڈ دوزخ تک پہونچانے والا راستہ خواہ ایک رتی کے برابر ہی کیوں نہ ہو!

ایک اکڑ کر چلنے والے گھمنڈی پر اللہ تعالی کی ناراضگی اور نازل شدہ عقاب سے عبرت حاصل کرو!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ یا ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: (ایسا ہوا ایک شخص ایک پسندیدہ جوڑا پہنکر بالوں میں کنگھی کیے اتراتا ہوا چل رہا تھا کہ اچانک اللہ تعالی نے اسے زمین میں دھنسا دیا، وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا) [صحیح بخاری شریف]۔

سرور کائنات ﷺ کا خادم

یہ مسکین اور ناتواں خادم جسے رسول اللہ ﷺ نے اس کی خدمت گزاری اور کمزوری کی وجہ سے نہیں بلکہ ایمان وتقوی کی بنا پر مناسب مقام عطا کیا، آپ ﷺ نے خادموں اور مزدوروں کے بابت فرمایا: (تمہارے وہ بھائی جن پر اللہ تعالی نے تمہیں اقتدار دیا ہے، انھیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو، اور انہیں کسی ایسے کام کی تکلیف نہ دو جوان پر شاق گزرے، اور اگر تم انہیں کوئی ایسا کام دے ہی دو تو ان کی مدد کرو) [صحیح مسلم شریف]۔

برادران اسلام:

کیا آپ نے کبھی کسی خادم کو اپنے مالک کی تعریف کرتے سنا ہے؟! غور فرمایئے حضرتِ انس ؓ کی بات پر جو ایک خادم ہو کر اپنے آقا کے بارے میں ایک عجیب بات، مقبول گواہی، اور پاکیزہ مدح سرائی میں کہتے ہیں: (میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی آپ نے اف تک نہ کہا، اور جب میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں کہا کہ کیوں کیا اور نہ ہی کسی کام کو چھوڑ دینے پر یہ کہا کہ یہ کام کیوں چھوڑا) [صحیح مسلم شریف]۔

چند دن یا چند مہینے نہیں بلکہ مکمل دس سال، یہ عمر کا ایک طویل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترین جزء ہے جس میں انسان خوشی وغم، رضا وغضب، نفسیاتی ردوبدل واضطراب اور غنا وفقر جیسے حالات سے دوچار ہوتا رہتا ہے پھر بھی۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ نہ تو آپؐ نے ڈانٹا اور نہ ہی کبھی کسی کام کا حکم دیا، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس خادم کو مطمئن رکھتے ہوئے ہمیشہ بہترین صلہ دیتے، اس کا اور اس کے اہل خانہ کی ضروریات کو رفع کرتے اور اس کے لئے دست بدعا ہوتے۔

حضرت انسؓ نے کہا میری ماں نے کہا یا رسول اللہ، انس آپ کا خادم ہے اس کیلئے دعا کر دیجئے، آپ نے فرمایا: "اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ".

(اے اللہ تو اسکے مال واولاد کو زیادہ کرنا، اور جو کچھ اسے عنایت کرنا اس میں برکت دینا) [صحیح بخاری شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ نے اپنی بے مثال شجاعت اور بہادری کے باوجود بھی ناحق نہ تو کسی کو کبھی رسوا کیا، نہ ہی کبھی کسی کو مارا، اور نہ ہی اپنے ماتحت بیویوں اور خادموں پر سخت دلی کا مظاہرہ کیا۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ نے کہا: (رسول اللہ ﷺ نے جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور نہ ہی کبھی کسی بیوی یا نوکر کو مارا) [صحیح مسلم شریف]۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ خیر الانام ﷺ کے لئے دوبارہ گواہی پیش کرتیں ہیں، نیز آپ ﷺ کی سیرت طیبہ اور کریمانہ زندگی پر اور بہت سارے لوگوں نے باتیں کیں ہیں یہاں تک کہ کفار قریش نے بھی اعتراف کیا۔

(ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ نے کہا کہ نبی ﷺ نے کبھی بھی کسی ظالم سے ظلم کا بدلہ نہ لیا جب تک کہ اللہ تعالی کے حرام کردہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی چیز کی پامالی نہ ہوتی، پس جب اللہ تعالی کے محرمات کی پامالی ہوتی تو آپ سب سے غضبناک ہوتے، اور جب بھی آپ ﷺ کو کسی دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے ان میں سے آسان کو اختیار کیا جب تک کہ معصیت میں واقع ہونے کا خوف نہ ہوتا) [تمہید لابن عبد البر]۔

نیز نبی اکرم ﷺ نرمی برتنے اور عفو ودرگزر کی تعلیم دیتے تھے، ارشاد گرامی ہے: (اللہ تعالی نرمی برتنے والا ہے اور ہر معاملہ نرمی کو پسند کرتا ہے) [صحیح بخاری شریف]۔

مہمان اور تحفہ

انسان کی زندگی میں خواہ وہ معاشرہ، یا خیش واقارب، یا اپنے گھر ہی میں کیوں نہ ہوا سے مشفقانہ اور کریمانہ سلوک کی سخت ضرورت ہوتی ہے، تحفہ اور گفٹ ایسی چیز ہے جس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹے ہوئے دل جڑتے ہی نہیں بلکہ بغض وحسد جیسی بیماریوں سے شفا یاب اور پاک وصاف ہوجاتے ہیں، ام المؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ تحفہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ دیتے تھے) [صحیح بخاری شریف]۔

ہدیہ دینا اور تحفہ ملنے پر شکریہ ادا کرنا نفس کی سخاوت اور دل کی صفائی کی دلیل ہے، نیز کریمانہ خصلت انبیاءؑ کی عادت اور پیغمبروں کی سنت میں شمار ہوتا ہے اس معاملہ میں ہمارے رسول جناب محمد ﷺ پیش پیش تھے چنانچہ آپ نے فرمایا: (جو اللہ تعالی اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی خاطرداری کرے، ایک دن اور رات تو میزبانی لازم ہے اور تین دن تک افضل ہے اس کے بعد صدقہ ہے، مہمانوں کو بھی چاہئے کہ میزبان کو تنگ کرنے کے لئے یوں ہی پڑا نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے) [صحیح بخاری شریف]۔

قسم ہے اللہ کی نہ تو زمین اور اس کی نشیب فراز نے اور نہ ہی حجاز اور جزیرۂ عرب نے، بلکہ نہ ہی شرق وغرب نے آپ ﷺ سے بڑھکر شریف اور کریم النفس دیکھا۔

قارئین کرام ذرا توجہ فرمائیں تاکہ نبی اکرم ﷺ کے درج ذیل واقعہ کو پڑھیں اور نصیحت حاصل کریں۔

حضرتِ سہل بن سعدؓ سے مروی ہے ایک عورت آنحضرت ﷺ پاس آئی اور ایک بُنی ہوئی چادر آپ کے لئے تحفہ لائی اور کہنے لگی اسے میں اپنے ہاتھوں سے بن کر اس لئے لائی ہوں کہ آپ اسے پہنیں، آپ ﷺ نے اس چادر کو ضرورت محسوس کرتے ہوئے لے لیا، آپؐ اس کا تہبند پہن کر باہر نکلے، ایک شخص نے کہا کیا ہی عمدہ چادر ہے آپ مجھے عنایت کر دیجئے،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے کہا اچھا، پھر آپ ﷺ مجلس میں بیٹھے رہے پھر آپ واپس گئے اور تہ کر کے اس آدمی کے پاس بھیج دیا، لوگوں نے کہا تم نے اچھا نہیں کیا، نبی ﷺ نے اسے ضرورت مند ہو کر پہن لیا تھا اور تم نے مانگ لیا جب کہ تم جانتے ہو کہ آپ کسی کا سوال رد نہیں کرتے، انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں نے اسے پہننے کیلئے نہیں بلکہ اپنا کفن بنانے کیلئے مانگا ہے، حضرتِ سہل کہتے ہیں پھر وہی ان کا کفن بنا) [صحیح بخاری شریف]۔

آپ نبی اکرم ﷺ کے ان کریمانہ خصلتوں پر بالکل متعجب نہ ہوں کیونکہ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو دونوں عالم سے منتخب کیا اور اپنی نگہداشت میں آپ ﷺ کی تربیت فرمائی نیز آپ ﷺ کو پیشوا بنایا۔

جود وکرم میں رسول اکرم ﷺ کی سب سے بہتر اور بڑھکر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال بیان کی جاتی ہے حکیم ابن حزامؓ سے روایت ہے: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا آپؐ نے مجھے عنایت کیا، پھر مانگا پھر آپ نے دیا، پھر-تیسری بار- مانگا آپؐ نے مجھے عطا کیا، اور فرمایا: (حکیم! یہ مال سرسبز اور شیریں ہے لیکن جس شخص نے اسے نفس کو سخی کر کے لیا تو اسکے مال میں برکت ہوتی ہے، اور جس نے اس مال کو جی میں لالچ رکھ کر لیا تو اس کے مال میں برکت نہ ہوگی، اس کا حال اس شخص کا سا ہوگا جو کھائے اور شکم سیر نہ ہو، اور اوپر والا -دینے والا- ہاتھ نیچے والے- لینے والے-ہاتھ سے بہتر ہے...) [صحیح بخاری شریف]۔

(۱) وَلَهُـكَـمَـالُ الـدِّيـنِ أَعْـلَـى هِـمَّـةً
يَـعْـلُـو وَيَسْـمُـو أَنْ يُـقَـاسَ بِشَـانِ

(۲) لَـمَّـا أَضَـاءَ عَـلَـى الْبَـرِيَّـةِ زَانَهَـا
وَعَلاَ بِهَـا فَـإِذَا هُـوَ الثَّـقَـلاَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) فَوَجَدْتَ كُلَّ الصَّيْدِ فِي جَوْفِ الْفَرَا

وَلَقِيتَ كُلَّ النَّاسِ فِي إِنْسَانِ

(۱) نبی اکرمؐ کو دین کے معاملہ میں وہ کامل اور شامل مرتبہ حاصل ہوا جس کا اور کسی سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔

(۲) پس آپ کی بعثت تمام انس وجن کیلئے روشنی بن گئی اور اعلیٰ پیمانے پر پہونچ گئی۔

(۳) اور آپؐ کے اندر تنِ تنہا وہ تمام فضل وشرف اور بہترین اخلاق جمع ہو گئے جو تمام بنی نوع انسان کے صفات کو اکٹھا کرنے کے بعد ہی پایا جا سکتا ہے۔

حضرتِ جابرؓ سے روایت ہے: کہ (کبھی بھی ایسا نہ ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مانگی جاتی اور آپ نہ کر دیتے) [صحیح بخاری شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخشش وعطیات میں تو آپ اس قدر سخی تھے ہی اس کے باوجود آپ نفس کی پاکیزگی، سچی وبے لوث محبت اور حسن معاشرت میں بھی بے مثال تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریفہ یہ تھی کہ اپنے ساتھ بیٹھنے والے ہر شخص سے مسکرا کر بات کرتے جس کے نتیجے میں اسے یہ خیال ہوتا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک صحابہ میں سب سے محبوب ہے۔

جریر ابن عبداللہ نے فرمایا کہ کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پاس آنے سے نہ روکا، اور جب سے میں حلقہ بگوش اسلام ہوا آپؐ نے جب بھی مجھے دیکھا مسکرا دیا [صحیح بخاری شریف]۔

تمہارے لئے ایک ہی دلیل عبرت حاصل کرنے کے لئے کافی ہے۔

حضرتِ عبداللہ بن الحارث نے کہا کہ (میں نے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کوئی شخص نہ دیکھا) [سنن ترمذی]۔

برادر محترم آپ متعجب کیوں ہیں؟ خود نبی اکرم ﷺ کی پیاری حدیث میں موجود ہے (تمہارا اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرا دینا صدقہ ہے) [سنن ترمذی]۔

رہے خادم رسولِ اکرم ﷺ حضرت انس رضی اللہ عنہ تو انھوں نے رسول اللہ ﷺ کے جوگرانقدر اوصاف بیان کیے ہیں کہ شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جو آپ ﷺ کے بعض صفات سے متصف ہو، یا وہ تمام صفتیں چند لوگوں کے اندر مل کر پائی جاتی ہوں، فرمایا: رسول اللہ ﷺ شفقت و مہربانی میں سب سے بڑھکر تھے، جب بھی کوئی آپ سے سوال کرتا آپ اس کی طرف بھر پور توجہ فرماتے، اور رسول اللہ ﷺ اس سائل سے اس وقت تک منہ نہ موڑتے جب تک کہ سائل خود نہ مڑ جائے، اور جب بھی کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کا ہاتھ پکڑا تو آپ نے بھی اس کا ہاتھ پکڑ لیا، اور آپ ﷺ اپنا ہاتھ اس تک نہ کھینچتے جب تک کہ وہ آدمی خود نہ چھڑا لے۔

مہمان کی اسقدر عزت اور دلجمعی کے باوجود آپ ﷺ کی اپنی امت پر مہربانی اور شفقت کا یہ عالم تھا کہ آپ ﷺ جوں ہی خلاف شرع کوئی کام دیکھتے تو فوراً ہی ٹوکتے، لہذا حضرتِ عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگشتری دیکھا، آپ نے اسے نکال پھینکا اور فرمایا (تم میں سے کوئی جہنم کے انگارے کا قصد کرتا ہے پھر اسے اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے!) [صحیح مسلم شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں سے شفقت

سخت دل لوگ تو اس بات سے بالکل ہی ناآشنا ہوتے ہیں کہ رحمت کیا چیز ہے؟ اور نہ ہی ان کے دلوں میں نرمی کی کوئی جگہ ہوتی ہے، بلکہ ان کی مثال ایک سخت پتھر کی طرح ہے، نیز وہ لین دین میں کمتر، انسانی شعور و آگہی اور مہربانی میں پرلے درجہ کے بخیل ہوتے ہیں، لیکن وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے نرم اور محبت سے لبریز دھڑکتا ہوا دل عطا کیا ہے بیشک وہی بے حد مشفق بے مثال شخص ہے جو سراپا رحمت اور شفقت ہوتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم کو گود میں لیا پھر آپ نے اسے بوسہ دیا اور سونگھا [صحیح بخاری شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ ﷺ کی یہ رحمت اور شفقت صرف آپؐ کے خیش واقارب کے لئے ہی خاص نہیں تھی بلکہ تمام مسلمانوں کے بچوں کے لئے عام تھی، حضرت اسماءؓ بنت عمیس فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ہمارے گھر میں داخل ہوئے پھر آپ نے جعفر کے بچوں کو بلایا، میں نے دیکھا کہ آپؐ نے انھیں سونگھا اور آپؐ کی آنکھیں آنسوؤں سے پرنم تھیں، پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ کو جعفر کی کوئی خبر پہونچی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں، آج وہ شہید ہوگئے، پس ہم لوگ رونے لگے، آپؐ واپس لوٹ گئے اور کہا کہ جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ آج ان کے پاس ایسی خبر آئی ہے جس نے انہیں مشغولیت میں ڈال دیا ہے [طبقات ابن سعد، ترمذی اور ابن ماجہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایک مرتبہ مسلمانوں کی شہادت پر آپ ﷺ کی آنکھیں اشکبار تھیں تو حضرتِ سعد بن عبادہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا ہے؟ تو آپؐ نے جواب دیا: یہ رحمت ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے [صحیح بخاری شریف]۔

اور آپؐ کے بیٹے ابراہیم کی فات پر آپؐ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ اور رو رہے ہیں؟! تو آپؐ نے جواب دیا: (اے ابن عوف، یہ رحمت ہے)، پھر آپ دوسری بار روئے اور فرمایا (آنکھ تو آنسو بہاتی ہے اور دل کو رنج ہوتا ہے، پر ہم زبان سے وہی کہتے ہیں جو ہمارے پروردگار کو پسند ہے، بیشک ابراہیم ہم تمہارے فراق میں غم زدہ ہیں) [صحیح بخاری شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے اخلاق ہمیں اس بات کی دعوت دے رہے ہیں کہ ہم انہیں اپنائیں اور ان پر عمل کریں کیونکہ ہم اِس وقت بچوں سے محبت اور ان کی قدر و قیمت کے احساس کو کھو چکے ہیں، ہمارے یہ بچے آگے چل کر باپ، اور امت کی اہم شخصیات بنیں گے، اور یہ فجر صادق ہیں جس کے لوگ منتظر ہیں، ہم جہالت، غرور، کم خیالی، اور تنگ نظری کی وجہ سے اپنے ان بچوں کے بارے میں اپنے دل کو بند اور ضائع کر چکے ہیں، لیکن رسول ﷺ نے بچوں کیلئے ہمیشہ اپنے دل کو کشادہ رکھا، آپؐ بچوں سے محبت اور ان کی قدر کرتے اور ان کو بلند مرتبہ عطا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ جب بچوں سے گزرتے تو ان سے سلام کرتے اور کہتے کہ نبی ﷺ کا بھی یہی معمول تھا [متفق علیہ]۔

اور جیسا کہ بچوں کی طبیعت میں مشقت، تھکاوت اور غیر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معمولی حرکت پائی جاتی ہے اس کے باوجود بھی آپؐ بچوں پر ناراض ہوتے اور نہ ہی جھڑکتے اور نہ ہی انہیں ملامت کرتے بلکہ آپؐ ان کے ساتھ نرمی اور اطمینان سے کام لیتے تھے۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے اور آپ ان کے لئے دعا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپؐ کے پاس ایک بچہ لایا گیا اس نے آپؐ کے کپڑے پر پیشاب کردیا، آپؐ نے پانی منگا کر اس پر چھینٹے مارا اور دھلا نہیں [صحیح بخاری شریف]۔

قارئین کرام کیا آپ کے دل میں کبھی یہ بات کھٹکی؟ اس حال میں کہ آپ بیت نبویؐ کی زیارت کا شرف حاصل کر رہے ہیں؟ کہ آپ اپنے چھوٹے اور ننھے منے بچوں کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھیل کود اور ہنسی مذاق کریں اور آپ ان کے قہقہوں، اور پیاری پیاری باتوں کو سنیں! اس امت کے نبی ﷺ یہ سب کچھ کیا کرتے تھے۔

حضرتِ ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حسن بن علیؓ کیلئے اپنی زبان نکالتے تو وہ آپ کے زبان کی سرخی کو دیکھ کر مسکراتے تھے [سلسلۂ احادیث صحیحہ]۔

اور حضرتِ انسؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ام سلمہ کی بیٹی زینب کے ساتھ کھیلتے تھے، اور یا زُوَینب یا زُوَینب کہہ کر بار بار پکارتے تھے [صحیح الجامع]۔

بچوں سے آپ کی شفقت برابر رہتی تھی یہاں تک کہ آپ اہم عبادت میں مصروف ہوتے، آپ نماز پڑھتے تھے اور اپنی نواسی امامہ بنت زینب جو کہ ابو العاص کی بیٹی تھیں اٹھائے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے تھے، جب آپ کھڑے ہوتے انھیں اٹھالیتے پھر جب سجدہ کرتے تو زمین پر بیٹھا دیتے تھے [صحیح بخاری مسلم شریف]۔

محمود بن الربیع سے مروی ہے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کلّی یاد ہے جو آپؐ نے میرے گھر میں موجود کنوئیں سے بھرے ہوئے ایک ڈول سے لے کر میرے منہ پر ماری تھی، اور اس وقت میں پانچ سال کا تھا [صحیح بخاری ومسلم شریف]۔

آپؐ بڑے چھوٹے سب کو تعلیم دیتے تھے، ابن عباسؓ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ میں ایک دن اللہ کے نبیؐ کے پیچھے سوار تھا کہ آپؐ نے فرمایا: اے لڑکے میں تمھیں چند باتیں سکھاتا ہوں: تم اللہ کے احکام کی حفاظت کرو اللہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، اللہ کے احکام کی حفاظت کرو گے تو اللہ کو اپنی طرف متوجہ پاؤ گے، مانگو تو صرف اللہ تعالیٰ سے، اور جب مدد طلب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو تو صرف اللہ تعالی ہی سے طلب کرو) [سنن ترمذی]۔

بعد اس کے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہترین خصلتوں اور سیرتِ طیبہ کے ساتھ چند لمحے گزارا، ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ان اوصاف حمیدہ کے ذریعہ اپنے دل کو منور کریں اور زندگی کے اس سفر میں اپنے پیچھے اس کا اثر چھوڑیں کیونکہ اللہ تعالی نے ہمارے گھروں کو اُن ننھے منے بچوں سے رونق بخشا ہے جنھیں شفقتِ پدری اور ماں کی ممتا حاجت، نیز کورے کاغذ کی طرح ان کے سادہ دلوں کو خوشیوں کی سخت ضرورت ہے، تاکہ آگے چل کر یہ رحم دل اور بہترین اخلاق سے مزین ہو کر امت کی قیادت کرسکیں، اور یہ سب اللہ رب العزت کی توفیق کے بعد والدین کی بھرپور توجہ پر مبنی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بردباری، نرمی اور صبر

زبردستی اور ستم ڈھاتے ہوئے کسی پر گرفت کرنا یا کسی کا حق مارنا ظالموں کا شیوہ ہے، ہمارے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عدل قائم کرنے اور مظلوم کا حق دلانے کے لئے اصول اور ضوابط مقرر کردئے، اور جو کچھ اللہ تعالی نے انسانیت کیلئے خیر، یا خیر تک پہونچنے کیلئے امر ونہی کے احکام مقرر کئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر عمل کر کے دکھایا، اس لئے ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں کسی قسم کے ظلم وگرفت اور لوٹ مار کا کوئی خوف نہیں ہے۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد فی سبیل اللہ کے سوا کبھی بھی کسی پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور نہ ہی کبھی کسی بیوی یا نوکر کو مارا، اور کبھی بھی کسی ظالم سے ظلم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدلہ نہ لیا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کسی چیز کی پامالی نہ ہوتی، تو اس وقت آپؐ اللہ کے لئے انتقام لیتے) [مسند احمد]۔

حضرت انسؓ نے فرمایا (میں نبی ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا آپ موٹی کناری والی نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے اتنے میں ایک گنوار نے آپ کو پکڑ لیا اور چادر کو زور سے کھینچا، انسؓ کہتے ہیں میں نے آپ کے مونڈھے کو دیکھا اس پر چادر کو زور سے کھینچنے کے سبب نشان پڑ گیا تھا اس کے بعد کہنے لگا: محمد! اللہ کا مال جو تمہارے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دلواؤ، آپؐ اس کی طرف دیکھ کر ہنس پڑے اور اس کو کچھ دلوا دیا) [صحیح بخاری شریف]۔

اور جب آپ غزوہ حنین سے واپس لوٹے تو گنوار آپؐ کے پیچھے ہو لئے اور مانگنا شروع کیا پس آپ ایک پیڑ کے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہونچ گئے جس میں آپ کی چادر پھنس گئی، آپ ؐ نے فرمایا میری چادر واپس کردو کیا تمہیں مجھ سے بخیلی کا خوف ہے؟ اللہ کی قسم اگر میرے پاس ان پودوں کے برابر بھی نعمتیں ہوتیں تو میں انہیں تمھارے درمیان تقسیم کردیتا، اور تم مجھے بخیل، بزدل اور جھوٹا نہ پاتے) [بغوی نے روایت کیا اور البانی صحیح قرار دیا]۔

معاملات میں مصلحت کی پہچان اور نرمی، برائی ختم کرنے نیز تعلیم وتربیت کے لئے ایک کارگر علاج ہے۔

صحابۂ کرامؓ نے جب ایک شخص کو غلطی کرتے اور اس کے قدم ڈگمگاتے دیکھتے تو ان کی غیرت جاگ اٹھتی اور اسے اس غلط کام سے روکنے میں جلد بازی سے کام لیتے، اور وہ اس بارے میں حق بجانب ہوتے تھے پھر بھی مشفق اور معاملہ فہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اُس کے لاعلمی اور اُس پر عائد آنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے نقصانات کی بناپر منع کر دیتے ،اور وہی بہتر ہوتا جو رسول اکرم ﷺ کرتے ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ(ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اس کو مارنے دوڑے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جانے دو، جہاں اس نے پیشاب کیا ہے وہاں پانی سے بھرا ہوا یا پانی کا ایک ڈول بہادو، دیکھو تم آسانی کرنے کیلئے بھیجے گئے ہو، نہ کہ سختی کرنے کو) [صحیح بخاری شریف]۔

رسول اللہ ﷺ نے دعوت و تبلیغ کے معاملہ میں بہت ہی صبر وضبط سے کام لیا، ہمیں بھی خودغرضی اور مفاد پرستی کو چھوڑ کر آپ ﷺ کو اپنا اسوہ بنائیں اور آپ کے طریقے پر چلیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ سے پوچھا: احد کے دن سے بھی کوئی دن زیادہ سخت آپ پر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ آپؐ نے فرمایا: میں نے تیری قوم سے بہت آفتیں اٹھائی ہیں اور سب سے زیادہ سخت رنج مجھے عقبہ کے دن ہوا جب میں نے عبد یالیل بن عبد کلال کے بیٹے پر اپنے آپ کو پیش کیا اس نے میرا کہنا نہ مانا میں چلا اور میرے چہرے پر رنج برس رہا تھا پھر مجھے اس وقت ہوش آیا جب میں قرنِ ثعالب پر پہونچا جب میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا ایک ابر کے ٹکڑے نے مجھ پر سایہ کیا ہوا ہے اور اس میں حضرتِ جبرائیلؑ تھے، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا جو کچھ تمہاری قوم نے کہا اور جواب دیا اللہ تعالی نے سن لیا، اور پہاڑوں کے فرشتے کو تمہارے پاس بھیجا ہے تم جو چاہو اس کو حکم کرو، پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے پکارا پھر سلام کیا اور کہا اے محمدؐ اللہ تعالی نے تمہاری قوم کی باتیں سن لی ہیں، میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے تمہارے پروردگا نے تمہارے پاس بھیجا ہے اس لئے کہ جو تم حکم دو میں سنوں، پھر جو تم چاہو، اگر کہو تو میں انہیں ۔مکہ کے ۔دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس دوں، نبیؐ نے ان سے فرمایا بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالی ان کی اولاد میں سے ان لوگوں کو پیدا کرے گا جو خاص اسی کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے [متفق علیہ]۔

حاشیہ: [قرن ثعالب: مکہ سے دو منزل کے فاصلہ پر ہے ایک مقام ہے جہاں نجد والے احرام باندھتے ہیں]۔

دورِ حاضر میں بعض لوگ دعوت و تبلیغ کے معاملہ میں جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور بغیر صبر و تحمل کے کامیابی کی امید کرتے ہیں حالانکہ جلد بازی اور خودغرضی دعوت اور اخلاص کے منافی ہے اسی لئے انہیں دعوت و تبلیغ کے میدان میں ناکامی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کہاں ہے وہ صبر اور ضبط؟! رسول اکرم ﷺ کی مرادیں صبر وضبط اور طویل جدوجہد کے بعد برآئیں۔

(۱) وَكَيْفَ يُسَامَى خَيْرُ مَنْ وَطِئَ الثَّرَى
وَفِي كُلِّ بَاعٍ عَنْ عُلاهُ قُصُورُ

(۲) وَكُلُّ شَرِيفٍ عِنْدَهُ مُتَوَاضِعٌ
وَكُلُّ عَظِيمِ الْقَرْيَتَيْنِ حَقِيرُ

(۱) جو روئے زمیں پر سب سے بہتر ہو اس کی برابری کون کرسکتا ہے؟ جبکہ ہر عظیم المرتبہ شخص آپ کے درجے کو پہونچنے سے قاصر ہے۔

(۲) ہر شریف اور رتبے والا آپ کے مقابلہ میں کمتر ہے خواہ وہ مکہ اور طائف کے سردار ہی کیوں نہ ہوں۔

عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: (گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ رہا ہوں آپ ایک پیغمبر کا حال بیان کر رہے تھے جسے اس کی قوم نے مار کر لہولہان کر دیا تھا اور وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے ہوئے کہہ رہے تھے اے اللہ میری قوم کو بخش دے وہ نادان ہیں) [متفق علیہ]۔

اور ایک روز رسول اکرم ﷺ صحابۂ کرام کے ہمراہ ایک جنازے میں تشریف فرما تھے کہ آپؐ کے پاس زید بن سعنۃ نامی ایک یہودی اپنا قرض طلب کرنے آیا، اس نے آپؐ کے گریبان کو پکڑا اور غضبناک ہو کر شدت آمیز لہجہ میں کہا، یا محمد! کیا میرا حق پورا نہیں کریگا؟ حضرتِ عمرؓ غصہ سے تلملا اٹھے اور زید کی طرف دیکھا، اُن کی دونوں آنکھیں چہرے میں گول چھلے کی طرح گردش کر رہی تھیں اور کہا: اللہ کے دشمن! یہ سب کچھ جو میں سن اور دیکھ رہا ہوں تو رسول اللہ ﷺ سے کہہ اور کر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا ہے؟ اس ذات پاک کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر مجھے آپؐ کے ملامت کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار سے تیرا سر تن سے جدا کر دیتا۔

رسول اللہ ﷺ عمرؓ کو پرسکون لہجے میں دیکھتے رہے پھر فرمایا (عمر! ہمیں اس بات کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ تم مجھے بہترین ادا اور اسے اچھے مطالبہ کا حکم دو، عمر اسے لے جاؤ اور اس کا حق ادا کر دو، اور اسے بیس صاع کھجور زیادہ ہی دیدینا)۔

جب حضرتِ عمرؓ نے اسے بیس صاع کھجور زیادہ دیا تو زید (یہودی) نے کہا عمر یہ زیادہ کیسا؟! جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے تمہاری بدسلوکی کے بدلے تمہیں زیادہ دینے کا حکم دیا ہے، زید نے کہا عمر کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟

عمر نے کہا: نہیں، تم کون ہو؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زید نے کہا: میں زید بن سعنہ ہوں۔

عمرؓ نے کہا: عالم؟!

زید نے کہا: ہاں، عالم۔

عمر نے پوچھا پھر تمہیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا سلوک کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟

زید نے کہا: عمر جس وقت میری نظر رسول اللہ ﷺ پر پڑی اسی وقت ان دو باتوں کے سوا نبوت کی ساری نشانیاں میں نے آپؐ کے چہرے سے پہچان لی تھی کہ:

- آپ کی عقلمندی نادانی سے بڑھکر ہے۔

- اور جسقدر آپ کو نادانی کا سامنا ہوگا آپ کی بردباری زیادہ ہی ہوگی۔

اور اب میں نے ان دونوں کو آزما لیا، عمر تم گواہ رہو کہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین تسلیم کر کے اور محمد ﷺ سے باعتبار نبی راضی ہو گیا، اور تم کو اس بات پر گواہ مقرر کرتا ہوں میرے مال کا نصف حصہ محمد ﷺ کی امت پر صدقہ ہے۔

حضرتِ عمرؓ نے فرمایا محمد ﷺ کی امت کے وسعت کو تم نہیں پہونچ سکتے اس لئے کہو کی آپ ﷺ کی بعض امت پر، زید نے کہا آپ ؐ کی بعض امت پر۔

پھر زید (یہودی) رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آئے اور کہا: أَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں) [مستدرک حاکم]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں چاہیے کہ ہم اس واقعہ پر غور وخوض سے کام لیں شاید ہمیں ہمارے پیشوا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین سیرتِ طیبہ سے کچھ حاصل ہوجائے اور ہم بھی صبر وتحمل سے کام لیں، اور شفقت وعقلمندی کا پیکر بن کر لوگوں کو دین اسلام کی دعوت دیں، نیز لوگوں دسروں کے بارے میں حسن ظن کی تعلیم دیں۔

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے عمرہ کیلئے نکلی، مکہ پہونچکر میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں، دورانِ سفر آپ نے نمازوں کی قصر کی اور میں نے پوری پڑھی، آپ روزہ نہ رہے اور میں روزے سے رہی، آپ نے فرمایا: (عائشہ، تم نے اچھا ہی کیا)، اور آپؐ نے ہمارے اس کام پر کوئی نکیر نہ کی [سنن نسائی]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا کھانا

شرفاء قوم اور حکام کے گھروں میں دسترخوان پر انواع واقسام کے کھانوں سے لبریز بڑے بڑے برتن صبح وشام آتے اور جاتے ہیں، اور اس امت کے نبی ﷺ جن کے ماتحت ریاستوں اور خادموں کی بھیڑ، رزق سے لدے اونٹوں کی قطار اور جن کے سامنے سیم وزر کی بہتات، کیا آپ گمان کر سکتے ہیں کہ آپ کے کھانے اور پینے کی کیا کیفیت تھی؟! شاہانہ زندگی یا اس سے بھی بڑھکر، مالداروں اور دولت مندوں جیسا یا اس سے بھی برتر؟ آپ نبی اکرم ﷺ کے کھانے میں کمی اور بدحالی کو سن کر متعجب نہ ہوں، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس صبح وشام کے کھانے میں کبھی بھی گوشت اور روٹی اکٹھا نہیں ہوئی مگر اس حال میں کہ خوراک کم اور کھانے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے زیادہ) [سنن ترمذی]۔

یعنی نبی کریم ﷺ کبھی بھی تنگدستی اور مشقت کے بغیر آسودہ نہیں ہوئے، اور کبھی آپ آسودہ ہوئے بھی تو آئے ہوئے مہمان کی خاطرداری اور اس کو مانوس کرنے کے لئے۔

ام المؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

(محمد ﷺ کے گھر والے کبھی بھی مسلسل دو روز جو کی روٹی سے آسودہ نہ ہوئے یہاں تک کہ آپؐ نے داعی اجل کو لبیک کہا) [صحیح مسلم شریف]۔

اور ایک دوسری حدیث میں ہے (آنحضرت ﷺ کے گھر والوں نے جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے تین دن تک برابر گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی یہاں تک آپؐ دنیا سے تشریف لے گئے) [متفق علیہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا تھا کہ نبی ﷺ کوئی بھی چیز نہ پاتے جسے تناول فرماتے اور بھوکے ہی سو جاتے تھے! حضرتِ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: (رسول اللہؐ مع اہل خانہ مسلسل کئی راتیں بھوکے گزار دیتے تھے انہیں رات کا کھانا میسر نہ ہوتا تھا، اور ان کی روٹی زیادہ تر جو کی ہوا کرتی تھی) [سنن ترمذی]۔

دراصل بات قلت اور نایابی کی نہیں تھی، بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپؐ کے پاس دولت کی بہتات تھی نیز عمدہ قسم کے مال آپؐ کے پاس اونٹوں پر لد کر آتے تھے لیکن اللہ عزوجل نے اپنے نبیؐ کے لئے مکمل اور درست حالت کو اختیار کیا تھا۔

عقبہ بن حارث نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر جلدی سے گھر تشریف لے گئے، تھوڑی دیر میں باہر نکلے میں نے- یا اور کسی نے- اس کا سبب پوچھا تو آپؐ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: (خیرات کے مال میں سے ایک سونے کا ٹکڑا گھر میں چھوڑ آیا تھا، مجھے ناگوار گزرا کہ وہ رات کو میرے پاس رہے سو میں نے اس کو بانٹ دیا) [صحیح بخاری شریف]۔

حیرت انگیز سخاوت، اور بے مثال بخشش تو وہ ہے جو اس امت کے نبی پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم دست مبارک سے نکلے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایسا کبھی نہ ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے نام پر سوال کیا گیا ہوا اور آپؐ نے نہ دیا ہو، چنانچہ ایک شخص آپؐ کے پاس آیا آپؐ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان کی بکریاں دیدیں۔یعنی آپؐ نے اسے اتنی بکریاں دیدی کہ دو پہاڑوں کے درمیان جو جگہ ہوتی ہے بھر جاتی۔وہ لوٹ کر اپنی قوم کے پاس گیا اور کہنے لگا میری قوم کے لوگو مسلمان ہو جاؤ کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو اتنا کچھ دیتے ہیں کہ پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احتیاج کا ڈر نہیں رہ جاتا [صحیح مسلم شریف]۔

اس قدر جود و کرم کے باوجود اس امت کے نبی ﷺ کی حالت پر غور فکر کیجئے......۔

حضرتِ انسؓ نے فرمایا کہ (آنحضرت ﷺ نے مرتے دم تک کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا، اور نہ ہی کبھی باریک چپاتی تناول فرمائی) [صحیح بخاری شریف]۔

اور حضرتِ عائشہؓ نے ذکر کیا ہے کہ (آنحضرت ﷺ ان کے پاس آتے تو کہتے: کچھ ناشتہ کرنے کو ہے؟ جواب دیتیں: نہیں، آپؐ فرماتے: میں روزے سے ہوں) [سنن ترمذی]۔

اور آپ ﷺ سے یہ بھی ثابت ہے کہ ماہ اور دو ماہ گزر جاتا تھا آپؐ اور آپؐ کے اہل خانہ کا گزارا دو کالی چیزوں۔ کھجور اور پانی۔ پر ہوتا تھا [صحیحین]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانے میں قلت اور خوردنی اشیاء کی کمی کے باوجود بھی آپؐ اپنے بلند اخلاق اور اسلامی آداب کے بنا پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور ساتھ ہی کھانا تیار کرنے والے کا بھی شکریہ ادا کرنا نہ بھولتے، چہ جائیکہ کسی غلطی پر اس کے ساتھ سختی کا معاملہ کرتے، کیونکہ اس کی کوشش ناکام رہی، اور یہی وجہ تھی کہ آپؐ نہ تو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے، نہ ہی کسی کھانا تیار کرنے والے کو ملامت کرتے، نہ ہی دسترخوان پر موجود کسی چیز کو واپس کرتے اور نہ ہی کسی غیر موجود چیز کو طلب کرتے! آپؐ اس امت کے نبی تھے، آپؐ کا مقصود صرف کھانا اور پیٹ پالنا نہیں تھا، حضرتِ ابو ہریرۃؓ نے فرمایا: (رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر آپ کو پسند آیا تو تناول فرمایا اور اگر نہ پسند ہوا تو چھوڑ دیا) [متفق علیہ]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر طور پر میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کا قول اپنے ان محترم بھائیوں کے لئے پیش کر رہا ہوں جن کا مقصود صرف کھانا اور پینا ہوتا ہے، فرماتے ہیں:

رہ گئی بات کھانے اور کپڑے کی، تو اس معاملہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ سب سے بہتر طریقہ ہے، اور کھانے کے معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ شریفہ یہ تھی کہ آپ کو جو کچھ بھی میسر ہوتا اگر خواہش ہوتی تو کھاتے، اور آپ دسترخوان پر کسی بھی موجود چیز کو واپس نہ کرتے اور نہ ہی کسی غیر موجود چیز کیلئے کسی کو مشقت میں ڈالتے، پس اگر گوشت اور روٹی میسر ہوتی تو کھا لیتے، اگر پھل، روٹی اور گوشت حاضر ہوتا تو بھی تناول فرماتے، اور اگر صرف کھجور یا فقط روٹی ہی ہوتی تو بھی کھا لیتے، اور اگر دو قسم کا کھانا اکٹھا ہو جاتا تو آپ یہ نہ کہتے کہ میں دو قسم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا نہیں کھاؤں گا، نیز آپ ﷺ کھانے میں لذت اور مٹھاس کی وجہ سے کبھی کھانے سے نہیں رکتے تھے، اور حدیث شریف میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (لیکن میں تو روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، تہجد کی نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، شادیاں کرتا ہوں اور گوشت بھی کھاتا ہوں، پس جو ہمارے طریقے سے اعراض کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے)۔

اللہ عزوجل نے پاکیزہ چیزیں کھانے اور اس پر شکر ادا کرنے کا حکم دیا ہے تو جس نے پاکیزہ چیزوں کو حرام کیا وہ حد سے تجاوز کر گیا، اور جس نے شکر نہ کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا حق ضائع کر دیا، اور رسول اللہ ﷺ کا طریقہ سب سے مناسب اور سیدھا طریقہ ہے، اور اس طریقے سے منحرف ہونا ے والے دو طریقے پر ہوتے ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا- کچھ تو ایسے ہیں جنہوں نے نفسانی خواہشات کی پیروی کی اور واجبات کو قائم کرنے سے اعراض کیا۔

۲- اور کچھ وہ ہیں جنہوں نے پاکیزہ چیزوں کو حرام کر کے رہبانیت ایجاد کر لیا جس کا اللہ تعالی نے حکم نہیں دیا اور نہ ہی اسلام میں رہبانیت -دنیا سے قطع تعلق ہونا- ہے۔

پھر شیخ الاسلامؒ نے فرمایا: ہر حلال چیز پاکیزہ ہے، اور ہر پاکیزہ چیز حلال ہے، پس اللہ تعالی نے ہمارے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کر دیا ہے، اور پاکیزہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نفع بخش اور لذت والی ہو، کیونکہ اللہ تعالی نے ہمارے لئے ہر نقصان دہ چیز کو حرام اور ہر نفع بخش چیز کو حلال کیا ہے۔

پھر شیخ الاسلامؒ نے فرمایا: کھانا، لباس، بھوک اور آسودگی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں لوگوں کے حالات مختلف ہیں، یہاں تک کہ ایک ہی آدمی کی حالت مختلف ہوتی ہے، لیکن سب سے بہتر عمل وہ ہے جو زیادہ سے زیادہ اللہ رب العزت کی اطاعت پر مبنی ہو، اور صاحبِ عمل کے لئے زیادہ نفس بخش ہو) [مجموع فتاوی]۔

دوسروں کی آبروریزی پر دفاع

سب سے بہتر مجلس علم اور ذکر الٰہی کی مجلس ہوتی ہے، پھر کیا ہی بہترین وہ مجلس ہے جس میں ابن آدم کے برگزیدہ، اس امت کے نبیؐ اپنی پیاری پیاری باتیں اور تعلیم وارشاد کے ساتھ رونق افروز ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس کی خوبی اور آپ کے ذات کی صفائی یہ تھی کہ آپ خطا کرنے والے کی اصلاح کرتے، گنوار کو تعلیم دیتے اور غافل کو متنبہ کرتے تھے اور آپؐ اپنی مجلس میں بھلائی ہی کو قبول فرماتے تھے، اگرچہ آپؐ ہر گفتگو کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے کی بات کو غور سے سنتے لیکن آپ ؐ نہ غیبت کو قبول کرتے تھے اور نہ ہی چغلخوری اور بہتان تراشی سے رضامند ہوتے تھے، اسی لئے آپ ؐ دوسروں کی طرف سے دفاع کرتے تھے۔

حضرتِ عتبان بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے پھر آپ نے سوال کیا (مالک بن دخشم کہاں ہیں؟) ایک آدمی نے کہا وہ تو منافق ہے، نہ تو اللہ کو پسند کرتا ہے نہ ہی اللہ کے رسول ؐ کو، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس طرح نہ کہو، کیا تم دیکھتے نہیں اس نے اللہ کی رضا جوئی کے لئے لا إلــه إلا الله کہا ہے، اور یقیناً اللہ نے اسے آگ پر حرام کردیا جس نے اللہ کی رضا وخوشنودی چاہتے ہوئے لا إِلَهَ إِلاَّ الله کہا) [متفق علیہ]۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹی گواہی اور حقوق کی پامالی سے ڈراتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ حضرتِ ابو بکرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کیا میں تمھیں سب سے بڑے گناہ سے آگاہ نہ کروں؟) ہم نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسولؐ، آپؐ نے فرمایا: (اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا) آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے پھر بیٹھ گئے اور فرمایا: (آگاہ ہوجاؤ! اور جھوٹی گواہی) پس آپؐ برابر اسے دھراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا: کاش کہ آپؐ خاموش ہوجاتے [متفق علیہ]۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین حضرتِ عائشہؓ سے بے لوث محبت کے باوجود بھی انہیں غیبت سے منع کیا اور اس کے عظیم خطرے سے آگاہ کیا، حضرتِ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صفیہؓ کے بارے میں کہا کہ وہ ایسی اور ایسی ہیں۔ بعض راویوں نے کہا کہ حضرتِ عائشہؓ کا اشارہ صفیہؓ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پست قد کی طرف تھا- آپ نے فرمایا: (عائشہ! تم نے تو ایسی بات کہہ دی کہ اگر اسے سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو وہ ابال کھا جائے گا) [سنن ابوداود]-

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو اپنے بھائی کی آبرو ریزی سے دفاع کرنے پر بشارت دی ہے اور فرمایا: (جو اپنے بھائی کے آبرو سے غیبت کو دفاع کرے گا تو اللہ پر یہ بات اٹل ہے کہ اسے آگ سے آزاد کرے گا) [مسند احمد]-

ذکر الٰہی کی کثرت

عبادت اور اللہ عزوجل سے دل لگانے میں معلّم اول اور اس امت کے نبیؐ کیلیے ایک بڑی شان تھی، کوئی ایسا وقت نہ گزرتا جس میں آپؐ نے اللہ تعالی کا ذکر، تعریف، شکر، اور توبہ واستغفار نہ کیا ہو، جبکہ آپؐ کے اگلے اور پچھلے سارے گناہوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العزت نے معاف کر دیا تھا، پس آپ ایک شکر گزار بندہ اور نبی، نیز ثنا خواں رسولؐ تھے، آپؐ نے اپنے رب کے قدر کو پہچانا تو آپؐ نے اپنے رب کا حمد بیان کیا، اسے پکارا اور اس کی طرف رجوع کیا، پھر آپؐ نے وقت کی قیمت کو جانا اور اس سے مستفید ہوئے نیز اس بات کے حریص ہوئے کہ ہر وقت اپنے آپ کو اطاعت اور عبادت میں مشغول رکھیں۔

حضرتِ عائشہؓ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ ہر وقت اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے [صحیح مسلم شریف]۔

اور حضرتِ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی ایک مجلس میں سو مرتبہ شمار کرتے آپؐ کہتے تھے: "رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ" [ابو داود].

(اے میرے رب مجھے معاف فرما، اور میری توبہ کو قبول کر،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیشک تو توبہ کو قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)۔

حضرتِ ابو ہریرۃؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا:

(اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ اللہ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں)[صحیح بخاری شریف]۔

اور حضرتِ عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ ہم نبی ﷺ کو ایک مجلس میں سو مرتبہ سے بھی زیادہ شمار کرتے تھے آپؐ فرماتے:

"رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ" [رواه أبو داود].

(اے میرے رب مجھے معاف فرما، اور میری توبہ کو قبول کر بیشک تو توبہ کو قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)۔

ام المؤمنین حضرتِ ام سلمہؓ کے پاس رسول اللہ ﷺ اکثر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس دعا کا ورد کیا کرتے تھے وہ یہ ہے:

"یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِک"

(اے دلوں کے پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھنا) [رواہ الترمذی]۔

پڑوسی

کیا ہی بہترین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پڑوسی کا بہت بڑا مرتبہ اور مقام تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُه".

(ہمیں جبریل ہمسایہ کے ساتھ سلوک کرنے کا برابر نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ وہ پڑوسی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو وارث بنا دیں گے)[متفق علیہ]۔

اور آپ ﷺ نے حضرت ابوذرؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: (ابو ذر! جب تم گوشت پکاؤ تو شوربہ بڑھا دیا کرو اور ہمسایوں کا خیال رکھو)۔

اور آپؐ نے پڑوسی کو تکلیف دینے سے ڈرایا چنانچہ آپؐ نے فرمایا: "لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ" [رواه مسلم].

(وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ رہیں)۔

نیز پڑوسی کو مبارک ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

"مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ".

(جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرے) [صحیح مسلم شریف]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہترین اجتماعی زندگی

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا معمول یہ تھا کہ جب آپ کو کسی آدمی کے بارے میں کوئی بات پہونچتی تو آپ یہ نہ کہتے کہ فلاں کو کیا ہو گیا ہے؟ بلکہ آپ یہ کہتے کہ: (لوگوں کو کیا ہو گیا ہے ایسی اور ایسی باتیں کرتے ہیں) [سنن ترمذی]۔

اور حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول ﷺ کے پاس داخل ہوا جس پر زعفران کے آثار تھے اور ایسا کم ہی ہوتا تھا کہ آپ کسی کے اندر کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے اور اسے کچھ کہتے چنانچہ جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: (کاش تم اسے کہتے کہ وہ اپنے سے اس اثر کو دھو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالے) [ابوداؤد اور ترمذی]۔

حضرتِ عبد اللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں خبر نہ دوں جو آگ -جہنم- پر حرام ہے، یا وہ شخص جس پر آگ حرام ہے؟ آگ ہر اُس شخص پر حرام ہے، جو لوگوں سے قریب تر، صاحب وقار، نرمی برتنے والا، اور بہترین اخلاق سے آراستہ ہو) [سنن ترمذی]۔

حقوق کی آدائیگی

انسان کے اوپر حقوق کی بہتات ہے ... یہ اللہ کا ہے، تو دوسرا اہل وعیال پھر تیسرا اس کے نفس کا، اس کے علاوہ اور بہت سے حقوق بندوں کے بھی ہیں، ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اوقات تقسیم کیے؟ اور کس طرح اپنے شب و روز سے فائدہ اٹھایا۔

حضرتِ انسؓ نے فرمایا کہ تین آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئے اور آپ کی عبادت کے بارے میں دریافت کیا، جب انہیں بتلایا گیا تو انھوں نے اس عبادت کو کم سمجھا اور کہنے لگے کہ ہم کہاں اور کہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔ یعنی ہمیں آپؐ سے کیا نسبت۔، ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تو ہمیشہ رات بھر نمازیں ہی پڑھتا رہوں گا، اور دوسرے نے کہا کہ میں تو ہمیشہ روزہ ہی رکھوں اور کبھی بھی افطار نہ کروں گا، اور تیسرے نے کہا کہ میں تو عورتوں سے کنارہ کش رہوں گا اور کبھی شادی ہی نہ کروں گا،

اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپہونچے اور فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کیا تم ہی لوگوں نے ایسا اور ایسا کہا ہے؟ اللہ کی قسم میں تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور تم میں سب سے بڑھکر پرہیزگار ہوں، لیکن اس کے باوجود میں روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور شادیاں بھی کرتا ہوں تو جو شخص ہمارے طور طریقے سے اعراض کرے وہ ہم میں سے نہیں) [متفق علیہ]۔

صبر و شجاعت

دین کی نصرت اور توحید کی بلندی کیلئے صبر و شجاعت کے میدان میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گرانقدر سرمایا تھا اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ پر اس معاملے میں انعام کیا تھا وہ برموقع تھا چنانچہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد فی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبیل اللہ کے علاوہ کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، کسی خادم کو اور نہ ہی کسی عورت کو) [صحیح مسلم شریف]۔

آپؐ کی صبر اور ثبات کا مظاہرہ اس وقت ہوتا ہے جب آپؐ نے کفار قریش اور عظماء مکۃ کے سامنے تنہا اس دین کی دعوت کو پیش کیا یہاں تک اللہ تعالی کی مدد آپہونچی، لیکن آپؐ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں مخالف قوم کا اکیلے کیسے مقابلہ کروں گا بلکہ آپ کا اللہ تعالی پر اعتماد اور بھروسہ قائم رہا، اور آپؐ نے دعوت دین کے مہم کو علی الاعلان پیش کیا اور اس پر جمے رہے، اور آپؐ عزم وہمت اور پیش قدمی کے اعتبار سے سب سے بہادر اور آگے تھے۔

آپؐ نے غار حرا میں سالوں اللہ کی عبادت کی اور آپ ﷺ کو کوئی تکلیف نہ پہونچی، قریش نے آپؐ سے کوئی جنگ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجدال نہ کی، اور نہ ہی طعن وتشنیع کا نشانہ بنایا، لیکن جب آپ نے توحید اور اللہ کے لئے عبادت کو خالص کرنے کی مہم شروع کی تو سب آپ کے درپے ہو گئے، اور کفار نے آپ کی باتوں سے متعجب ہو کر کہا:

﴿أَجَعَلَ الآلِهَةَ إِلَهاً وَاحِداً﴾ [الزمر: ٣].

(کیا اس نے اتنے سارے معبودوں ایک ہی معبود کر دیا)۔

کیونکہ وہ بتوں کو اپنے اور اللہ کے درمیان واسطہ قرار دیتے تھے جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

﴿مَا نَعبُدُهُم إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللهِ زُلْفَى﴾ [زمر: ٣].

(ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ بزرگ۔ اللہ کی نزدیکی کے مرتبہ تک ہماری رسائی کر دیں)۔

ورنہ وہ توحید ربوبیت کا اعتراف کرتے تھے، اللہ تعالی کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہے:

﴿قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴾ [سبا: ۲۴].

(پوچھئے کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون پہنچاتا ہے؟ -خود- جواب دیجئے! کہ اللہ تعالی، -سنو- ہم یا تم یا تو یقیناً ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں؟)۔

برادر اسلام: غور کیجئے کہ آج کس قدر اسلامی ممالک میں شرک عروج پر پہونچ چکا ہے مثلاً قبروں میں مدفون مُردوں کو حاجت روائی کے لئے پکارنا، اللہ تک رسائی کیلئے انہیں وسیلہ بنانا، ان کیلئے نذر و نیاز چڑھانا، ان سے ڈرنا اور امیدیں وابستہ کرنا! یہاں تک کہ شرک میں ملوث ہونے کے باعث انھوں نے اللہ رب العالمین سے اپنا سلسلہ منقطع کرلیا، ارشاد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باری تعالی ہے:

﴿إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ﴾ [المائدة: ۷۲].

(یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالی نے اس پر جنت حرام کردی ہے، اوراس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے)۔

ہم آپؐ کے گھر سے شمالی جانب مد مقابل احد نامی پہاڑ کو دیکھیں جہاں ایک بہت بڑا معرکہ پیش آیا اور جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہادری، ثابت قدمی اور زخموں پر صبر روزِ روشن کی طرح عیاں ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ انور خون آلود، دندان مبارک شہید اور سر پھٹ گیا تھا۔

سہل بن سعدؓ آپؐ کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: (مجھے اچھی طرح یاد ہے، کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زخموں کو دھل رہا تھا، کون پانی ڈال رہا تھا اور کس چیز سے علاج کیا گیا، آپ کی بیٹی فاطمہؓ دھل رہی تھیں، علی ابن ابی طالبؓ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے، جب فاطمہ نے دیکھا کہ پانی سے خون رکنے کے بجائے زیادہ ہوتا جارہا ہے تو چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اور جلا کر اس کی راکھ کو لگایا جس سے خون بند ہوگیا، آپ کے دندانِ مبارک شہید، چہرہ زخمی اور سر پر خود ٹوٹ گیا) [صحیح بخاری شریف]۔

اور حضرتِ عباس بن عبدالمطلبؓ غزوۂ حنین کے موقع پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب مسلمان پیٹھ پھیر رہے تھے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خچر کو کفار کی طرف بڑھانا شروع کیا اور میں اس کا لگام پکڑے ہوئے روک رہا تھا تا کہ آگے نہ بڑھے اور آپ کہہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے:

أَنَا النَّبِيُّ لاَ كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

(میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں)

[صحیح مسلم شریف]۔

بہادر سپاہی، مشہور خیالات کے حامل، اور معروف حوادث والے علی بن ابی طالبؓ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہتے ہیں کہ، جب جنگ کی آگ بڑھک اٹھتی تھی اور دو قوموں کے بیچ مڈبھیڑ ہوتی تھی اس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت میں لگ جاتے تھے، کیونکہ آپؐ سے زیادہ کوئی اور دشمنوں سے قریب نہیں ہوتا تھا [صحیح مسلم شریف]۔

دعوت کے معاملہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا صبر بہترین نمونہ اور مثال بیان کرنے کے قابل ہے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے ایوان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کو قائم کردیا، اور آپ کے لشکر جزیرۂ عرب، شام اور ماوراء النہر کا چکر لگانے لگے، بستیوں اور بیابانوں میں داخل ہوگئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: (یقیناً اللہ کے بارے میں مجھ جیسا نہ کوئی ڈرایا گیا اور نہ ہی مجھ جیسا کسی کو تکلیف پہونچائی گئی، اور کبھی کبھی تو ایسا بھی ہوا کہ تیس دن گزر گئے ہمارے اور بلال کے لئے کسی ذی روح کو کھانے والی صرف اتنی تھوڑی سی کوئی چیز ہوتی تھی جسے بلال اپنے بغل کے نیچے چھپا لیتے تھے) [سنن ترمذی ومسند احمد]۔

آپؐ کے پاس کافی مقدار میں مال اور غنیمت آئے اور اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو بہت سے فتوحات عطا کئے اس کے باوجود بھی آپؐ نے اس دنیائے فانی سے کوچ کرتے وقت کوئی دینار و درہم نہیں، بلکہ آپؐ نے وراثت کے طور علم چھوڑا،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہی نبیوں کا میراث ہوا کرتا ہے، پس جو چاہے اس میراث کو اپنائے اور یہ کیا ہی مبارک ترکہ ہے۔

حضرتِ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے نہ تو کوئی دینار ودرہم چھوڑا اور نہ ہی بکری اور اونٹ، اور نہ ہی آپؐ نے کسی چیز کی وصیت فرمائی[صحیح مسلم شریف]۔

دعائے نبوی ﷺ

دعا ایک عظیم ترین عبادت ہے جس کا اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف پھیرنا بالکل جائزنہں ہے، دعا ہی سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ بندہ کس قدر اللہ کا محتاج ہے، اور دعا ہی سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بندہ اللہ کے علاوہ تمام تر طاقت اور پناہ سے کس طرح برائے ذمہ ہو جاتا ہے، نیز یہ عبودیت کی نشانی اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذلت کا شعار ہے، اور اسی دعا میں اللہ کی حمد وتعریف کی معنویت، سخاوت اور مہربانیوں کا مظاہرہ ہوتا ہے اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" [سنن ترمذی].

ترجمہ: (دعا ہی عبادت ہے)۔

اللہ کے نبی علیہ السلام بہت ہی زیادہ دعا گو، خاکسار، اور اللہ کی طرف اپنی محتاجی کو ظاہر کرنیوالے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعاء میں ایسے الفاظ پسند کرتے تھے جو دیکھنے میں کم اور معنویت کے اعتبار سے زیادہ ہوں۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ہے:

"اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ" [رواه مسلم].

ترجمہ: (اے اللہ میرے دین کو سنوار دے جو میری آخرت کا نگہبان ہے، اور میری دنیا کو سنوار دے جس میں میری روزی اور زندگی ہے، اور میری آخرت کو سنوار دے جس میں بازگشت ہے، اور میرے لئے زندگی کو ہر بہتری کا سبب بنا دے، اور میری موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا)۔

اور آپ سے مروی دوسری دعا یہ ہے:

"اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءً أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ" [رواه أبو داود].

(اے میرے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، میں اپنے نفس کی برائی نیز شیطان کی شراکت اور اسکی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی قسم کی کوئی برائی کا ذمہ دار اپنے نفس کو ٹھہراؤں، یا کسی مسلمان کو کوئی اذیت پہونچاؤں)۔

اور آپ ﷺ کی دعاؤں میں سے یہ بھی ہے:

"اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" [رواه الترمذی].

(اے میرے اللہ! تو میرے لئے اپنی حلال کردہ چیزوں کو اپنے محرمات کے بالمقابل کافی کر، اور مجھے اپنے فضل وکرم سے اپنے علاوہ سے بے نیاز کر)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ ﷺ نے جو اللہ تعالی سے دعائیں مانگیں تھیں انہیں میں سے یہ بھی ہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الأَعْلَى ".

ترجمہ: (اے میرے اللہ! تو مجھ کو بخش دے، مجھ پر رحم فرما، اور مجھ کو بلند رفیقوں سے ملا دے) [متفق عليه]۔

اور آپ ﷺ اللہ تعالی سے تنگ دستی اور خوش حالی ہر حالت میں دعا کیا کرتے تھے، غزوۂ بدر کے موقعہ پر آپ مسلمانوں کی کامیابی اور کافروں کی ناکامی کیلئے دعا کر رہے تھے یہاں تک کہ آپ کے کندھوں سے آپ کی چادر گر گئی، اور آپ ﷺ اپنے لئے، اپنے اہل خانہ، ساتھیوں اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

بعد اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث، بہترین سیرت، جہاد اور آپ کی ابتلاء و آزمائش کے ذکر نے ہمارے کانوں میں رس گھولا ہم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سارے حقوق ہیں جن کا ادا کرنا بہت ضروری ہے تاکہ ہمارے لئے خیر کی تکمیل ہو جائے اور ہم سیدھے راستے پر گامزن ہو جائیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر آپکے جو حقوق ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قول و عمل کے ساتھ ایمان لانا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر دی ہوئی ہر بات کی تصدیق کرنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا اور نافرمانی سے گریز کرنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا حکم مانتے ہوئے آپکے فیصلے سے راضی ہونا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر کسی کمی وزیادتی کے آپؐ کا مقام ومرتبہ دینا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیشوا اور نمونہ بنا کر آپ کی اتباع کرنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل، مال، اولاد، اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب رکھنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام، عزت، اور آپکے لائے ہوئے دین کی مدد کرنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف سے دفاع، اور اسے لوگوں کے درمیان زندہ کرنا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں سے محبت کرنا، ان سے راضی ہونا اور ان کی طرف سے دفاع کرنا اور ان کی سیرت کو پڑھنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سے آپ پر درود بھیجنا بھی ہے،

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ [الأحزاب: ٥٦].

ترجمہ: (بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والوتم ۔بھی ۔ان پر درود بھیجو اور خوب سلام ۔بھی ۔بھیجتے رہا کرو)۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: (تمہارے افضل دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے جس میں آدمؑ پیدا کیئے گئے، اسی دن صور پھونکا جائیگا، اور اسی دن لوگوں پر غشی طاری ہوگی، تو تم اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمھارا سلام مجھ پر پیش کیا جاتا ہے) ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ جب آپ فنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائیں گے تو ہمارا سلام آپ ؐ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ آپؐ نے فرمایا: (اللہ تعالی نے زمین پر اس بات کو حرام کیا ہے کہ وہ انبیاء کے بدن کو کھائے) [ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور البانی نے صحیح قرار دیا ہے]۔

جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو چاہیئے کہ آپکے حق میں بخیلی سے نہ کام لیں، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے) [سنن ترمذی]۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب بھی لوگ کسی مجلس میں بیٹھے نہ تو اللہ کا ذکر کرتے اور نہ ہی اپنے نبی پر درود بھیجتے ہیں تو ان پر حسرت ہوتی ہے، پس اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں معاف فرمائے) [صحیح سنن ترمذی]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الوداع

اب ہم اِس اطاعت وفرمانبرداری پر قائم اور ایمان سے معمور گھر سے کوچ کر رہے ہیں، نبی کریم ﷺ کی سنت نجات چاہنے والوں کے لئے نشان، اور ہدایت کے متلاشی کے لئے راہِ ہدایت ہے، نیز اتباع سنت کے معاملہ میں سلف صالحین کی کوشش ہمارے لئے ایک نصیحت آموز سبق ہے، امید ہے کہ اللہ تعالی ہمیں بہترین رہنمائی اور اچھا نمونہ عطا فرمائے۔

اہل سنت کے امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی کوئی حدیث لکھی اس پر عمل کیا یہاں تک کہ مجھ سے جب یہ حدیث بیان کی گئی کہ نبی ﷺ نے پچھنا لگوایا اور ابوطیبہ کو ایک دینار دیا، تو میں نے بھی جب پچھنا لگوایا تو حجام کو ایک دینار دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن بن مہدی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان کو کہتے ہوئے سنا کہ جب بھی مجھے نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث پہونچی تو میں نے اس پر عمل کیا خواہ ایک ہی مرتبہ کیوں نہ ہو۔

مسلم بن یسار نے کہا کہ میں اپنے جوتوں میں نماز پڑھتا ہوں حالانکہ اس کا نکالنا میرے لئے آسان ہوتا ہے، اور اس عمل سے میں صرف نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنا چاہتا ہوں۔

برادران محترم آخر میں آپ کیلئے ایک بہت ہی پر عظمت حدیث پیش ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: (میری امت کا ہر فرد جنت میں داخل ہوگا مگر جس نے انکار کیا) صحابۂ کرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون ہے جو انکار کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: (جس نے میری فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا) [صحیح بخاری شریف]۔

اے اللہ ہمیں اپنے نبی ﷺ کی محبت، اور آپ کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرما، نہ تو ہم بھٹکے اور نہ ہی ٹھکائے گئے ہوں، اے اللہ تو ہمارے نبی محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما جب تک کہ راتوں اور دنوں کا سلسلہ جاری رہے، اور جب تک نیک بندے تیرا ذکر کرتے رہیں، اے اللہ تو ہمیں ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کے ساتھ جنت الفردوس میں جمع کرنا، آپؐ کے دیدار سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہونچانا، اور آپؐ کے حوض کوثر سے ہمیں ایسا پلانا کہ اس کے بعد پھر کبھی پیاسے نہ ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج عالم کفر کا نشانہ مسلمان گھرانہ ہے

آئیے......!

اسے عالم کفر کے حملوں سے بچانے کی منصوبہ بندی کریں...... اپنے گھروں کو رسول اللہ کے گھر کی مانند بنانے اور جہنم سے بچانے کی کوشش کریں۔

اللہ کی رضا اور ثواب کے حصول کیلئے

اس کتاب کو

عوام میں زیادہ سے زیادہ پھیلانے کے لیے ادارہ فری تقسیم کرنے کے خواہشمندوں سے خصوصی تعاون کریگا

ان شاء اللہ

دار الابلاغ

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ